Bharat Chritr
By Hari Das 1893 G.K.V.






پسندیدہ ڈراما

نتیجہ بد عملی کا نمونہ

بہار پیری

مصنفہ

لالہ ہری داس المتخلص

پنجاب پرنٹنگ کمپنی لمیٹڈ لاہور

بمطبع پنجاب پرنٹنگ کمپنی لمیٹڈ باہتمام منشی ... چھپا

قیمت فی جلد ۲ سنہ ۱۸۹۶ء محصولڈاک ۰ ۰ ۱ ۰ ایک آنہ

پنجاب گلاس سلورنگ فیکٹری ورسٹیمپ مینوفیکٹری لاہور

ہمارے کارخانہ میں اعلےٰ قسم کی ربڑ کی مہریں - فارسی - ناگری - گورمکھی انگریزی خواہ کوئی زبان ہو بہت عمدہ اور صفائی کیساتھ تیار کیجاتی ہیں - ہماری مہریں انگلش مشینری کے ذریعہ ڈرائی ہیسٹ پروسس سے تیار ہوتی ہیں جنکی صفائی اور پائداری ملاحظہ اور تجربہ پر موقوف ہے ہماری ساختہ مہریں قریباً تمام دفاتر میں استعمال ہو رہی ہیں - اکثر مہریں مختلف مقامات میں بذریعہ قیمت طلب پارسل ارسال ہوتی ہیں ہماری مہریں نہایت خوشنما سیاہ پالش کئے ہوئے دستوں پر جن میں پیتل کی شام اور پیتل کا مونٹ لگایا جاتا ہے کیس پیڈ و سیاہی کے ہمراہ دیجاتی ہے - ہیڈنگ نوٹ ممبر مارک انک لائین کریسٹ مونوگرام فیکسی مائل آف سگنیچر اور جملہ پرائیویٹ امورات کی مہریں ربڑ میں بہت دیانت اور صفائی سے قلیل قیمت پر تیار کیجاتی ہیں - سیاہی کے انگلش پیٹنٹ پیڈ - جملہ اقسام کے فروخت کے لئے ہر وقت موجود رہتے ہیں - ٹپ ٹاپ پین اینڈ پنسل سٹمپ و پنسل سٹمپ بہت ارزاں قیمت پر تیار کیجاتی ہیں -

نرخنامہ ربڑ سٹمپس

مشمولہ - سیاہی - پیڈ و کیس

ایک انچہ مربع یا اس سے کم اندازہ کی مہر کے لئے - . . . . . . عہ

۱۲ انچہ . . . . للعہ

۲ انچہ ۸عہ

ہمارے کارخانہ میں منہ دیکھنے کے شیشے - ہر اندازہ کے ولایتی طریقہ سے سلور کئے جاتے ہیں - اور جسقدر اور جس اندازہ کے شیشے شائقین فرمائش کریں - بمقابلہ ولایت قلیل قیمت پر تیار ہو سکتے ہیں - برقی کھدائی کے کام کیواسطے اشتہارات وغیرہ کے بہت صفائی اور نفاست سے کیا جاتا ہے -

جملہ امورات تحقیق طلب درخواست کرنے پر معلوم ہو سکتے ہیں

المشتہر

شیخ غلام محی الدین پروپرائیٹر لوہاری دروازہ کٹڑہ تارکشاں لاہور

تختہ تاٹک

ایکٹ پہلا

کھیارام - ایک فوجی افسر - ساکن ضلع کانگڑہ
اوکم چند - پنڈت
ظفر - ایک بگڑا ہوا رئیس زادہ ساکن لاہور
گوڈو - ایک زمانہ ساز شخص - ″
چاندخاں - ایک بدچلن رئیس زادہ ″
گھنڈو - ایک ملاح ساکن شاہدرہ
لکشمی - بیوی کھیارام ساکن ضلع کانگڑہ
سکھدئی - پنیرو - رتن کی ماں - لکشمی کی پڑوسنیں - ساکن لاہور

ایکٹ دوسرا

پورن چند = ایک بدمعاش - ساکن لاہور
گوڈو - = ایک زمانہ ساز شخص ″
راما - = ایک آوارہ گرد لڑکا ″
میلا - رلیا - موہن - آوارہ گرد لڑکے ″
کھیارام ایک فوجی افسر ساکن ضلع کانگڑہ
سوہن لعل = ریفارمر (طالبعلم) ساکن امرتسر
رام دیال = ایک بھولا بھالا سیٹھ ساکن بنارس
گنیش - = خدمتگار راجہ بنارس - ″
راجہ = راجہ بنارس - ″
چیٹھی رساں = ملازم ڈاکخانہ بنارس ″
لکشمی = بیوی کھیارام ساکن ضلع کانگڑہ
موہنا = ایک یتیم لڑکی (پرورش کنندہ کھیارام)
پاربتی - جمنا - منسکھی - موہنا کی سہیلیاں - ساکن لاہور

اکٹ تیسرا

چاند خاں - ایک بد چلن رئیس زادہ ساکن لاہور۔
متھرا داس = ایک صراف ساکن بٹالہ
سوہن لعل = ریفارمر - (طالب علم ہے) ساکن امرتسر
راما - = ایک آوارہ گرد لڑکا۔ ساکن لاہور
کوڈو - = ایک زمانہ ساز شخص
موہنا = ایک یتیم لڑکی (بیوی سوہن لعل)

اکٹ چوتھا

ترلوک ناتھ = ایک بدمعاش جوگی۔ ساکن امرتسر۔
چاند خاں = ایک بد چلن رئیس زادہ ساکن لاہور
سوہن لعل ریفارمر (طالب علم ہے) ساکن امرتسر
رلدو = ملازم ننھی جان ساکن بنارس
کوڈو = ایک زمانہ ساز شخص ساکن لاہور
معصوم لڑکا و سپاہی وغیرہ
لیلا = ایک شریف زادی ساکن امرتسر
ننھی جان = طوائف - ساکن بنارس
موہنا - ایک یتیم لڑکی (بیوی سوہن لعل)
کورٹ و پھانسی کا خوفناک نظارہ

التماس

یہہ بندہ کا اس قسم کی تصنیف کا پہلا ہی موقعہ ہے

نوٹ - میرا پتہ ماہ نومبر ۱۹۱۶ء کے شروع تک پنجاب بنک شملہ ہوگا۔ بعد ازاں لاہور۔

راقم

ہریداس کپور

بھارت چرتر

اکٹ پہلا　　　　　　　　## سین پہلا　　　　　　　　مکان

(انٹر لکشمی)　　طرز۔ ہماری تو نے انگیا

لکشمی　　ہرنت ہر پت سے ہر بیت

ہر ہر ہر دا ہر سے لگاوے۔ راکھو سدا تو ہر سے پیت

سیس جھکاوے اسیس کیا پاوے۔ راکھے جو ہر دے بیں ناہی میت

کل جگ کٹھن رہے رنت دھن ہیں۔ کیسو سکھاوٹ ہر دہی ریت

نثر

کس کارن مایا کایا کی ہردے ہیں پریت ہے۔ اس سنسار کی کیا نرالی ریت ہے

طرز۔ دیر سے سوتی ہے پیاری

(لکشمی) ترس ترس برس رہے نین دل رین۔ سورامن نہ پاوے چین

ہر کردیا وے بالک موہنے۔ رُوم جُھوم میں گذاروں ننھے سنگ رہن۔ ترس ترس

انٹر کھیارام)　　طرز۔ میں تو بن بیٹھی جوگن

کھیارام　کیوں کلپت ہے موہنی - چین سے رہو سوہن سوہنی

دل بہلا تو اس لڑکی سے - اپنی سمجھ کر من موہنی

لکشمی مجھے دو بالم بتلا ۔ لائے کہاں سے اِس کو اُٹھا

صورت میٹھی مورت پیاری ۔ لڑکی ہے کس کی یہ ماہ لقا

کھیارام ۔ نثر ۔ کسی کی کیوں نہ ہو ۔ اس سے ہم کو کیا ۔ مگر ابتو ہماری ہے +

لکشمی ۔ نثر ۔ ہاں ۔ مگر تاہم بتلاؤ تو سہی +

طرز ۔ کیا نادانی ہوئی ہے دِلا ہے

کھیارام ۔ بے وارث ہے جان یہ لڑکی ۔ جانی اب سے اپنی جان

مات پتا اس کے گئے مارے

چھوڑ کے اس لڑکی کو بیچارے

ابتو کپور آئی ہاتھ ہمارے

ابتو ہماری ہے مان یہ لڑکی ۔ جانی اب سے اپنی جان

لکشمی ۔ نثر ۔ ہاں ۔ ہاں ۔ میں اسے اپنی لڑکی جان کر پرورش کرونگی ۔ دیکھو توکیا بھولی بھولی صورت ہے ۔ دیکھو بسو ۔ یہی ہے ۔ میں صدقے گئی میری جان کے ۔ (دو چار بوسے لینا) +

کھیارام ۔ اب تم اپنے پرائے سے مل لو ۔ کیونکہ کل تو ہمکو لاہور چلا ہی جانا ہے ۔ وہاں آج سے چوتھے دن نوکری پر حاضر ہونا ہوگا +

لکشمی ۔ میں تو سب اپنے پرائے سے مل لی ہوں ۔ صرف جیارام کی بیوی سے ہی ملنا ہے ۔ سو آج اُس سے بھی مل لونگی +

(اکسٹ کھیارام)

لکشمی ۔ جمنی ۔ اری جمنی +

جمنی (اسپین کی آڑ میں سے) کیوں گیا ہے؟ +

لکشمی - اری ذرا پنڈت اُتم چند کو میرے کہنے بھیج دینا - ابھی گھر میں آئے ہیں یا نہیں +

جمنی - بھیجتی ہوں - گھر میں ہی ہیں +

طرز - تم بن جیا نکس جاے رے

لکشمی - تو ہے پہ موہنا مین بلہاری رے

آنکھوں کے نور دل کے سرور - سوھنی صورتیا پہ ہوں واری رے - تو ہے پہ

(انتر پنڈت اوتم چند)

لکشمی - پنڈت جی پالاگن +

اُتم چند - بیٹی بھگوان تجھے ہرا بھرا کرے - تیرے بھی دل کی مراد برآوے +

لکشمی - پنڈت جی میں ہری بھری ہوگئی - میرے دل کی امید برآئی - اس لڑکی کے نام رکھنے کے لئے تمہیں بلوایا ہے +

اُتم چند - واہ واہ بھگوان نے آج اپنی بھی سن لی - (خود سے) آج تو پھر پون بارہ ہیں - دس نہیں اٹھاراں ہیں - لو لو ابھی دیکھتا ہوں +

(پترا دیکھکر کچھ سوچ بچار کر)

جے جے ونتی

یہ لڑکی ہوئی نیک ساعت میں پیدا - جہاں اسکی عصمت کا ہوسار انشیدا

بڑی بخت والی ہو اور نیک طینت - طینت سے اسکی زیادہ ہو زینت

سدا خوش رہیگی یہ ماں کی دُلاری - مگر پانچواں سال ہے اسپہ بھاری

دے جان کی خیر ہے غم نہ کیجے ۔ ذرا اسکو میری بھی گودی میں دیجے

(گود میں لے کر)

رکھو نیک خو موہنا نام اسکا ۔ بہت خیال رکھنا صبح و شام اسکا

(لکشمی کا اُتم چند کو پانچ روپے اور ایک دوپٹہ نذر دینا)

طرز۔ سرس میں سرس

لکشمی۔ سدا آسرا اپنا بھگوان پر ہے ۔ جو گذریگی اُس کی ہمیں کیا خبر ہے

نہیں خوف جو ہونا ہے ہوگا وہی ۔ سدا مہر کی ہر کی ہمپہ نظر ہے

(اکسٹ اُتم چند)

اکٹ پہلا سبین دوسرا بازار

انٹر ظفر طرز۔ ہمپہ یوں جور و جفا

ظفر۔ حضرت عشق ادھر کیجے کرم یا معبود ۔ بال گوپال ہیں یاں آپکے ہم یا معبود

بندہ خانہ میں اجی لائیے تشریف شریف ۔ آگے رکھد یجئے آنکھوں پہ قدم یا معبود

آپ ہی آپ ہیں واہ آپنے سچ فرمایا ۔ یوں بھی کچھ دھوکے سے نکلے نام کو ہم یا معبود

رات تریاق نشہ نے تو اُلٹ ڈالا واہ ۔ کوئی گھولا تو وہ تھا کاسہ سم یا معبود

آدھی راہ آن تو پہنچا ہوں ولے قصد یہ ہے ۔ کہ بڑھوں اور بھی دو چار قدم یا معبود

(آہ سرد بھر کر)

ظفر۔ پتے پیسہ نہیں۔ مگر وہاں جائے بغیر بھی دل نہیں مانتا۔ کروں تو کیا کروں۔

جتنا روپیہ پیسہ تھا۔ سب تو اُس بیوفا کو کھلا بیٹھا ۔ مگر وہ اپنی نہ ہوئی۔

سوال پہ سوال ہے - جھڑکیوں سے منہ لال ہے - جس دن پاکٹ خالی پائی ہے -
جھٹ تیوری چڑھاتی ہے - عجب مشکل میں جان پھنس گئی ہے -
(ذرا ادھر اُدھر دیکھکر) یہ سامنے گلی میں لڑکی کون کھیل رہی ہے - کسکی ہے -
زیور سے لدی ہوئی ہے - اسی پہ ہاتھ چلاؤں - تو کہیں پانچ دس دن کا تو
کام نکل جائے - (جیب سے لڈو نکالکر دکھانا)
آجا لے لڈو (خود سے) آگے نہیں آتی - اسوقت گلی مین بھی سنسان ہے اُٹھا لیجاؤں
(گلی میں گھسکر لڑکی کو اُٹھا لانا) ہاں ہاں تمہارے لالہ پاس تمکو لے چلتا ہوں
تم تھوڑی سی دیر میں کیوں گھبرا گئیں - لو لڈو کھاؤ +

(اکٹ ظفر)

اکٹ پہلا — سین تیسرا — سٹریٹ

(لکشمی دروازے پر کھڑے ہوکر)

لکشمی - موھنا - موھنا - بھن سُکھدئی موھنا تیرے کنے تو نہیں +
سُکھدئی - نہیں بھن میرے کنے تو نہیں آئی +
لکشمی - ہائے - ہائے - کہاں چلی گئی - پیرو پیرو میری موہنا تمہارے ہاں ہے +
پیرو - ساڈے ول تاں نہیں آئی - اجے ھُنے گلی وچ پئی کھیڈ دی سی +
لکشمی - رتن کی ماں - میری موہنا تمہارے یاں ہے +
رتن کی ماں - سویرے تاں آئی سی - فیر تے ن جو بُلا کے لے گئی سین یمنون
نیر دی کی خبر +

(پیرو اپنے گھر سے باہر آکر)

پیرو۔ ہائے ہائے قربان کران۔ تون کھوجتی مان این۔ جو تینون ذرا دھیان نہیں آؤندا۔ تون او تون بار کیون نکلن دینی این +

لکشمی۔ رتن کی ماں ذرا تو دیکھ تو سہی۔ شاید گلی کے باہر نہ نکل گئی ہو +

رتن کی ماں۔ اوتے گلی دے بار کدی نہیں نکلدی (جا کر دیکھنا اور واپس آکر کہنا) بھین ہٹے اج کڑی گوا بیٹھی این۔ چل خان اِیتھے اِک جوتشی آیا ہویا اے۔ اودے کول چل کے پچھیئے۔ او کجھ نہ کجھ دسے گا +

پیرو۔ نی بھینا دا یاد ہے دریا پار چل۔ جے او تھوں مراد پوری ہو جائی

لکشمی۔ جو کہو سو کروں۔ مگر میری موہنا مل جائے +

(انٹر کھیا رام)

کھیا رام۔ کیوں کیا ہے۔ تم سب کیوں جمع ہو +

لکشمی۔ جی آج موھنا کہیں کھیلتی کھیلتی نکل گئی ہے۔ سب محلے والیاں تلاش کر رہی ہیں۔ کچھ پتہ نہیں۔ میری ننھی کو ضرور آج کوئی اُٹھائے گیا۔ (رونے لگی) ہائے میں کیا کرونگی +

کھیا رام طرز۔ تجھ سے پُر جفا

غم نہ کر ذرا ۔ دل میں ماہ لقا۔

ملے گی دختر ۔ وہ نیک اختر۔ ہم کو بر ملا۔

کہا تھا تجھ کو ۔ گھنیا نا۔ اسکو توپہنا۔

غم نہ کر ذرا ۔ دل میں ماہ لقا۔

نشر۔ اچھا میں تھانے میں رپورٹ لکھا آتا ہوں۔ اور پھر میں بھی تلاش کرتا ہوں تم بھی ڈھونڈو+

(اکسٹ کھیارام)

لکشمی۔ رتن کی ماں اب کیا کروں۔ جو میری موھنا مل جاوے+

(انٹر کوڈو رمل والا)

کوڈو۔ پھال رمل دلیل۔ دِل دیاں گلاں دس دیاں+

رتن کی ماں۔ بے نی رمل والا آگیا اِی۔ اِیدے کولوں پھال پوا+

لکشمی۔ اے بھائی پھال دلیل والے۔ ادھر بھی آ+

(کوڈو کا پاس آکر بیٹھ جانا اور کہنا)

کوڈو۔ دسو کی پچھنا اِیے+

لکشمی۔ بھائی یہ بتلا کہ میری موھنا ملے گی کہ نہیں۔ اور کہاں ہے+

(کوڈو کا کتاب نکال کر آگے رکھنا)

کوڈو۔ اِیس تھاں تے اپنا ہتھ رکھ+

(لکشمی کا ہاتھ رکھنا چاھنا)

کوڈو۔ خالی ہتھ نہ رکھو۔ کجھ چاندی پہلے ایدے اُتے رکھ کے فیر ہتھ رکھو+

(لکشمی کا انگوٹھی اُتار کر کتاب پر رکھ کر ہاتھ رکھنا)

کوڈو۔ لگن جوگ۔ دہلسک جوگ ودیا۔ کٹھن جوگ۔ دُھرپت ودیا۔ من موہن ذل رنگ۔ کرہٹ ودیا۔ ہڑوت سوٹ ہڑپت ودیا۔ نڑپت ہڑپٹ ان گھڑت ودیا۔

طرز۔ کیوں ہو آزردہ دل

کیوں ہو آزردہ۔ ہو جا شادماں
ملیگی دختر۔ وہ نیک اختر۔ اِسی آن اِسی آن ۔ اِسی آن اِسی آن
جان کا صدقہ اُس کے دلا دو۔ تا دیا کرے بھگوان۔ بھگوان
(لکشمی کا ایک روپیہ کوڈو کو دیکر جانا۔ کوڈو کا اپنی حکمت پر اِترانا)

کوڈو When I go to wagon. انگریزی طرز۔

کر دغا۔ برملا۔ ڈر نہیں تو ذرا۔ گرچہ ہے دو چار پیسہ سے
بیشک لوٹے۔ گردن مار۔ خون کرے تلوار۔ آئے آفت نہ زنہار پیسہ سے
الفت کسکی پیسہ کی۔ چاہت کس کی پیسہ کی۔ عزت کسکی پیسہ کی۔ حرمت کس کی پیسہ کی
یار غار بیشمار۔ آکے بنتے ہیں ہزار۔ عزت بچاتی ہے یار پیسہ سے۔

اکٹ پہلا سین چوتھا بازار

(انٹر چاند خاں)۔ طرز۔ باوا صاحب

چاند خاں۔ کیوں نہ بن جاؤں گدا۔ بھوکا سدا۔ کیسے ہوں۔ ہیں اے خدا۔
جوئے رنڈی بازیمیں اُڑایا سارا مال۔ اشتراکا تو امیر کا تھا ہو گیا کنگال۔ کیوں نہ
پیسہ جب تھا پاس میرے سب تھے میرے یار۔ اب کوئی یار میرا اور نہ ہے غمخوار۔ کیونکہ
ابتو دھندا چوری کا مینے ہے پکڑا۔ مفلسی نے مجکو مینے اُسکو ہے جکڑا۔ کیوں نہ
کھیسا اس صفائی سے ہیں لیتا ہوں کتر۔ کسکی کیا مجال کوئی ہو تو میرے کسر۔ کیونکہ

(انٹر کوڈو)

کوڈو Hallo!, Good morning to you.

چاند خاں Aha! .... my old class fellow, where had you been.

کوڈو- وہ آپکی معشوقہ کہاں ہیں- اور آپکی یہ کیا حالت ہے +

چاند خاں- میری حالت والت تو پھر پوچھیے گا- یہ آپ کیا سوانگ بنے ہو- پتلون کوٹ سے دل کیسا اُکتا گیا- جو یہ فیشن پسند آیا +

کوڈو- فیشن ویشن پوچھتے ہیں- یہاں کھانے کے لالے پڑے تھے اِسی فیشن کی بدولت پھر ذرا آسودگی ہوئی ہے +

چاند خاں- یار تمہارے پاس تو کتنی جائداد تھی- جب آپ کے لالہ جنت نصیب ہو فوت ہوئے تھے- تو قریبًا دس لاکھ روپیہ نقد اور بہت کچھ مال و اسباب چھوڑ گئے تھے اور تم کچھ ایسے عیاش بھی نہ تھے- اتنی دولت ایک ہی سال کے عرصہ میں لُٹا دی +

کوڈو- آپکے پاس بھی تو کچھ کم روپیہ نہ تھا- کیا وہ سب اُس سڑی سی رنڈی کو کھلا دیا آپ تو دلیل دلیل کرتے تھے- اب وہ دلیل شلیل کیا ہوئی +

چاند خاں- رنڈی اور دلیل- ارے یار پیسہ کی دلیل تھی- اب تو بیسوا دیکھتے ہی آنکھ چُرا جاتی ہے +

کوڈو- رات کہاں بسر ہوتی ہے- ملنا ہو تو کہاں ملوں +

چاند خاں- اُسکے گھر کے سامنے ہی آسن جمائے ہوئے یار اُسکو جلا رہے ہیں +

کوڈو- اور وہ تمہاری چھاتی پہ مونگ دل رہی ہے +

چاند خاں- اور آپ کہاں مل سکتے ہو +

کوڈو- مستی دروازہ کے باہر جو شوالا ہے +

چاند خاں- اِسوقت کہاں سے آتے ہو +

کوڈو- مجھی ہٹہ سے چلا آتا ہوں - اب ذرا پر یڈ میں جا کر دم لونگا-
وہاں اُس تنگ سی گلی میں ایک عورت کی لڑکی گم ہو گئی ہے- وہاں
کچھ جال پھیلا یا تھا- سو یار کچھ ہل گیا+

چاندخاں- کیا نام ہے لڑکی کا+

کوڈو- موہنا نام ہے لڑکی کا- لکشمی اسکی ماں ہے اور رکھیا رام باپ-
صبح آٹھ بجے سے غائب ہے- لڑکی کچھ زیور بھی پہنے ہوئے ہے+

چاندخاں- تو لو پھر حضور اینجانب بھی پہنچتے ہیں- تسلیم ہے+

کوڈو- پھر ملنا ضرور+

چاندخاں- کیئوں نہیں+

(دونو کا جانا)

اکٹ پہلا — سین پانچواں — راوی کا کنارہ

(ظفر کا موہنا کو لاکر گہنا اُتارنا)

ظفر- کیا بھولی بھالی لڑکی ہے- اسکو جان سے تو کیا ماروں- زندہ ہی چھوڑ دوں+

(ظفر کا دریا میں ایک کشتی آتے دیکھکر گھبرانا اور اِدھر اُدھر دیکھنا)

طرز- او تیغ او تیغ

ظفر- جلد یہاں سے اب میں ہو جاؤں فرار- مال مجھ کو ہاتھ لگا ہے بے شمار
کشتی وہ ضرور آئیگی اس پار - بھاگوں ورنہ مجکو پکڑینگے وہ نابکار

(ظفر کا فرار ہونا دور سے گانے کی آواز کا آنا)

طرز۔ جفا کا دور اُٹھا

جھنڈو۔ نہیں تقصیر اس بُت کی ہے یا میری خطا لگتی
مسلمانوں ذرا انصاف سے کہنا خدا لگتی
تڑپنے لوٹنے رونے کا باعث تجھ پہ کھُل جاتا
تیرے دل کو بھی میری سی اگر اے بے وفا لگتی
ستم اے شور بختی میری ہڈّی کیوں ہُما کھاتا
سگِ لیلیٰ ادا کو گر نہ ظالم بد مزہ لگتی
جو مر جاتا تو یہ دُکھ کاہے کو سہتا اگر آسہیں
نہ کہتا ہیں تو شاید دشمنوں کو بد دعا لگتی
وہ پہم ہے گرم نظارہ کہاں تک زخم دل ٹانکوں
کہ ہے ہر ہر نگہ کے ساتھ اک برچھی سی آلگتی
جو گریہ تر نہ کر دیتا تو جیسے نالہ کھچتا تھا
چمن میں کوہ میں صحرا میں آتش جا بجا لگتی
نسیم مصر کا دم پیر کنعاں کاہے کو بھرتا
اگر کوچہ کی تیری خاک آلودہ ہوا لگتی
بلا ہے جاں ہُوا دھیان اُس سیاہ کاکل کی چوٹی کا
نہ لگتا دل تو دل کے پیچھے کاہے کو بلا لگتی
کہیں سے ڈھونڈ کر لاتا بُتِ کافر کو اے مومن
طبیعت سیر جنت میں نہیں اُس کے سوا لگتی

(کشتی کا آنکر کنارے پر لگنا)

(جھنڈو کا موہنا کو دیکھ کر کہنا)

طرز۔ مجنوں ہے لیلی تجھپہ دیوانہ

جھنڈو۔ یہ لڑکی کوئی ہے مصیبت کی ماری۔ جو چپکے کھڑی ہے یہاں پہ بچاری

کہاں ہے تیری ماں ارے لڑکی بتلا (موہنا کا رونا)

نہ رو رو کے کہو جان بانکی ڈولاری

تجھے تیری ماں سے ملاؤ نگا چل اب۔ نہ رو میری بچی کپور تجھپہ واری

نثر۔ یہ لڑکی معلوم نہیں کس طرح یہاں چلی آئی ہے۔ اب تو اسکو اپنے گھر لے جاتا ہوں۔ صبح کو تھانہ میں جاکر رپورٹ کرو نگا*

ایکٹ پہلا سین چھٹا مکان

(انٹر لکشمی) طرز۔ سجن مکھڑا دکھلا جارے

لکشمی۔ کوئی موہنا کی دے خبر آکے

برہ اگن نت موہے جلاوے۔ یاد موہنا کی رنت آوے

پاس وہ ہو تو جیا چین پاوے۔ ڈھونڈوں کہاں جاکے

رووت رووت رین گجاری۔ ملی نہ موہے موہنا پیاری

کپور سے ہے عرج ہماری۔ دو لڑکی میری لاکے

نثر۔ ہائے میں صدقے گئی۔ وہ میری بچی کہاں ہوگی۔ اُسکو تو ایک پل میرے بغیر چین نہ آتا تھا۔ ہائے ہائے اب کیا کرتی ہوگی۔ لوگو کدھر کو میں چلی

جاؤں - دیوی دیوتاؤں کو بھی نذر دے چکی - پیر فقیر بھی منا چکی -
رمل دمل بھی دِکھوا چکی - سب کچھ کر چکی - مگر میری موہنا نہ ملی نہ ملی

(انٹر کھیارام) طرز - نام خدا پر نثار

کھیارام - روتی ہے کیوں زار وزار - بھلا جان روتی ہے کیوں زار وزار
صبر کو بھی کام میں تو ذرا لا - ہوتی ہے کیوں بے قرار - بھلا جان
ڈھونڈ کیوں نہ لاوے موہن کو - گھبرا نہ تو دل فگار - بھلا جان

طرز - ایضاً

لکشمی - کیسا ہو اُس ماں کو چین - بھلا جاوے جس ماں کا آنکھوں سے نور
بلکت بلکت مرجاؤں گی میں - لادو میری موہن حور - بھلا جاوے

کھیارام - نثر - ایک لڑکی شاہدرہ میں ایک ملاح کے ہاتھ آئی ہے - اُس نے
تھانہ میں رپورٹ لکھوائی ہے - آج بارہ بجے وہ اُس لڑکی کو لے کر تھانہ
میں آئیگا - ایشور کرے کہ وہ ہماری ہی موہنا ہو - میں اب تھانہ میں جاتا ہوں

(اکسِٹ کھیارام)

طرز - لو دیکھو نظر تو اُٹھا کے

لکشمی - ہے بھگوان تجھ سے میری التجا - میری موہنا دے میرے سے ملا
میرا نخل امید سوکھا کھڑا - اُسے لطف سے اپنے کر دے ہرا
تجھے فضل کرتے نہیں لگتی بار - نہ ہو تجھ سے مایوس امیدوار

(افسوس میں جانا)

اکٹ پہلا | سین ساتواں | سٹریٹ

سین ساتواں

(لکشمی کا اپنے دروازے پر غمگین بیٹھے دکھائی دینا)

لاؤنی - خوب لوٹا یا میرے

لکشمی - یاس و امید شادی و غم نے - دھوم اُٹھائی سینہ میں
خوب مچی ہے آج دھما دھم - مار کٹائی سینہ میں
دیر و حرم میں ڈھونڈ پھری ہیں پر نہ ہوا حاصل کچھ بھی
موند کے آنکھیں دیکھا تو ہے موہنا سمائی سینہ میں
کپور نے بھی خوب ہی ڈھونڈا کیا ہے آفت سینہ میں
ایک دھواں سا آہ کا نکلا خاک یہ پائی سینہ میں

(چاند خاں کا لکشمی کے مکان کی تلاش میں آنا)

طرز - خزان کے آنے

چاند خاں - کریم جلد کرم کر کہ ہو مزاج صحیح - برنگ نرگس بیمار ناتوان ہوں صریح
نسیم فضل و کرم میں تیرے وہ ہے بو یا - نہ پہنچے گرد کو جس کی کبھی شمیم مسیح
یہ جانتا ہوں کہ عاصی نہیں کوئی مجھ سا - کیا زمانہ میں واللہ خوب سا تنقیح
ہزار مرتبہ میں کرچکا بتوں کی نیاز - رداؤ جبہ و دستار خرقہ و تسبیح
بسانِ بید میری بند بند جکڑے ہیں - دخورِ درد یہاں تک کہ ہوں بشکل سطیح

راگ - پیلو

چاند خاں - بڑا کوئی غم ہے تجھے جانا ہمنے - تڑپتی ہے اُس غم میں پہنچانا ہمنے
تمہارا کوئی آدمی کھو گیا ہے - تھا بیدار بخت اِن دنوں سو گیا ہے

لکشمی - حقیقت میں جو کہتے ہو سو بجا ہے - مگر کون بتلاؤ گم ہوگیا ہے

اگر مجھ کو بتلاؤ تو تم کو مانوں - تب ہی فال میں آپکی سچی جانوں

(چاند خاں کا بغل سے ایک کتاب نکالکر دیکھنا)

چاند خاں - مشتری و زحل زہرا سے جنگ و جدال ہوتا ہے - شمس و قمر دونو لڑے لکشمی کا دل پائمال ہوتا ہے

فلک قمر میں چھپ گیا اختر نے مارا ڈھیلا - چاند کے رُکے نہ رُک سکا کھیا ہُوا اکیلا

فلک کج رفتار نے کیا ضمیر کا حال - بن خیرات کرنے کے موہنا ہوئی پائمال

نثر - پیر اُستاد کے رستے سے معلوم ہُوا کہ تمہارا نام لکشمی ہے - تمہارے خاوند کا نام کھیا

اور گم ہونے والی لڑکی کا نام موہنا ہے +

(لکشمی خود سے) بیشک یہ تو کوئی پہنچا ہُوا فقیر ہے (چاندی کی انگوٹھی اُتار کر دینا) لو

سائیں یہ آپکی نذر ہے - بھلا بتاؤ تو - میری موہنا آج ملجائیگی +

چاند خاں - کچھ خیرات کرو انشاءاللہ تعالےٰ آٹھ ہی پہر میں موہنا آپ کے

پاس آجائیگی - بس ایک پانجا دلا دو تو فقیروں کا بھنڈارا ہو جائے - فقیر

کھاکے دعا دینگے - خیرات ہی کے بیڑے پار ہیں + (لکشمی کا پانچ روپیہ دینا)

(چاند خاں کا لکشمی کے ماتھے پر سیندور کا ٹیکا لگا کر کہنا) جا جا بیڑے پار ہوگئے -

مرشد کی دعا سے مطلب ہو جائیگا + (چاند خاں کا جانا)

(کھیا رام کا موہنا کو لئے ہوئے داخل ہونا)

کھیا رام - بیوی لے اپنی موہنا -

لکشمی - صدقے میرے لال کے بخیر (دونو کا اندر جانا)

ڈراپ سین

اکٹ دوسرا   سین پہلا   دیوان خانہ

(پورن چند کا متفکر بیٹھے دکھائی دینا)

طرز۔ او جہان کے دادرس

پورن چند۔ کیا مفلسی ہی بد بلا ۔ بے رحم ہے اور پُر جفا
دشمن کو بھی تو ایخدا ۔ پھندے مین اسکے مت پھنسا
گھیرے ہے جسکو مفلسی ۔ وہ مرتا ہے بے موت آہ
سب کرّوفر اک آن مین ۔ کردیتی ہے بس وہ تباہ

نثر۔ مفلسی نے خوب ہی جکڑا ہے۔کرون تو کیا کرون۔ اس شہر کو چھوڑ کر نکل جاؤن +

طرز۔ ہر جو بن مین من موہن میں

پورنچند۔ سوچی ہے مینے سوچی ہے سوچی ہے اک تدبیر رے
جو نشی بنکر جاؤن بنارس جال بچھاؤن وہان اپنا
دغا فریب کرونگا دیکھو کرتی ہے کیا تقدیر رے

نثر۔ ہان۔ ہان۔ مگر ایک آدمی تو کچھ بھی نہین کرسکتا۔ دو تین اور بھی مجھ جیسے ہون تو خوب +۔ (انٹر کوڈو)

کوڈو۔ کہو استاد کس فکر مین ہو +

پورنچند۔ کیا فکر بتلاؤن۔ بھوک کے مارے دم نکل گیا۔ کچھ کھانے کی چیز ہو تو دو۔ تاکہ کھاؤن۔ اور پھر تمہین اپنے دل کی داستان سناؤن +(کوڈو کا اپنے کچکول کو دکھانا)

طرز۔ یہ معاملہ ہے کیا

پورنچند۔ ہے بھوک بد بلا۔ مطلق ذرا چیار ہا نہ اس جگہ۔ ہم کو بر ملا

ہوں بھوکا۔ رُدکھا۔ سُوکھا۔ ٹکڑا اگر ملے ذرا
ہوا دمھار۔ کچھ ذرا۔ تا پاوے دل قرار

کوڈو۔ لیجئے اُستاد نوش کرو (پورن چند کا کھانا۔ کوڈو کا گانا)

طرز۔ مسکنی کا ہوا اس عمر میں کیوں دھیان تجھے

کوڈو۔ عشق سچ ہو تو نہ معشوق ہو کیونکر عاشق
حیف دروازہ کی کنڈھی نہ کھلی اور تیرا
دیکھ تو عشق کے دھڑکے کو شب وصل کی آہ
دیکھ کل زن کھطرف شیخ رنا تو بولے

جیسے ہم غش ہیں اجی وہ بھی ہے بمبیر عاشق
مر گیا رات کو چوکھٹ سے پٹک سر عاشق
گرچہ ہے پاس تیرے تو بھی ہے ششدر عاشق
خوبی قسمت کہ ہوا مجھپہ مچھندر عاشق

پورن چند۔ شاگرد تمہیں گانے کا بھی شوق ہے۔ تم تو خوب گاتے ہو +

کوڈو۔ ہاں اُستاد کبھی کبھی روں روں کر ہی لیا کرتا ہوں۔ ہاں وہ کیا بات تھی سناؤ تو سہی +

پورن چند۔ سنو میرا ارادہ یہ ہے کہ بنارس چلوں۔ یہاں تو کچھ بھی نہیں بن پڑتی۔ شہر میں civilization پھیلتا جاتا ہے۔ لکچرار ہمارے برخلاف ہر روز لکچر دیتے ہیں۔ کریں تو کیا کریں +

کوڈو۔ بہت خوب۔ نیکی اور پوچھ پوچھ۔ چلو پھر دیر کیا ہے +

پورن چند۔ دو آدمی کیا کرینگے۔ دو تو اور ہوں +

کوڈو۔ اُستاد راستہ میں سے پکڑ لینگے +

پورن چند۔ یہ تمہارا ذمہ ہے +

کوڈو۔ ہاں میرا ذمہ ہے +

پورن چند۔ تو تم ذرا ٹھیرو۔ میں کچھ ضرورت کی چیزیں لے لوں۔ اور گھر میں بھی کہہ دوں +

کوڈو۔ جائیے۔ مگر دیر نہ ہو۔ آج ہی چل دیں + (اگسٹ پورن چند)

غزل - طرز۔ سلطنت کہا کہ میری جان

کوڈو۔ سلطنت بیچتے ہیں درد کشاں خاک کے مول ہے یہاں سایہ ہما کا خس و خاشاک کے مول
سرو آزاد کئے حقہ کش افیونی نے ۔ بیچے اک آدہی کو اور کوے لئے اک ڈہاک کے مول
کیوں رہ انجام خود غرق عرق ہو کہ یہاں ۔ چھریں بکنے لگیں تو سن چالاک کے مول
نثر۔ یہ اُستاد کدھر گیا - ہیں ہیں ؛ دیکھوں تو جاکے ⁺ (اکسٹ کوڈو)

اکٹ دوسرا سین دوسرا سٹریٹ

(انٹر راما) غزل - طرز۔ سب تو ہے گلشن میں لیکن ہے کہاں

راما۔ ابر تر آنسو بہانا کوئی ہمسے سیکھ جائے ۔ برق مضطر تلملانا کوئی ہمسے سیکھ جائے
تیر و پیکان جتنے تھے دل سے دیئے ہنسے نکال ۔ اپنے ہاتھوں گھر لٹانا کوئی ہمسے سیکھ جائے
تیغ تو اچھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے ۔ دل کو قاتل کے بڑہانا کوئی ہمسے سیکھ جائے
جسب کہا مرتا ہوں وہ بولے میرا سر کاٹ کر ۔ جھوٹ کو سچ کر دکھانا کوئی ہمسے سیکھ جائے
دان ہلی ابرو یہاں گردن پہ پھیری ہمنے تیغ ۔ بات کا ایما بھی پانا کوئی ہمسے سیکھ جائے
ہمنے پہلے ہی کہا تھا تو کریگا ہم کو قتل ۔ تیوروں کو تاڑ جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

(انٹر میلا - رلیا و موہن)

میلا - کیوں بھئی لگتی ہے ⁺

رلیا - ہے کچھ پلے ہاتھ ⁺

راما - آؤ آؤ بیٹھو ⁺

موہن - کہاں بیٹھتے ہو - ادھر اگر بیٹھو - کوئی کانسٹیبل آجائیگا تو پھر لمبا ہونا پڑیگا ⁺

رلیا .... All right.

راما .... Sit down.

موہن- ہے تو کسی بورو پین کا بیٹا +

راما- سالے بدنام کرتا ہے کب لیٹا +

موہن - چپ بے سالے +

راما- سال کا کام بڑھئی کرتا ہے - میں صرف پچڑ ٹھوکتا ہوں +

رلیا- بکتا ہے کیا اُلو گدھے بھوڑ دے مخول - نہیں تو ہتنی والے تیرے سر پہ

دو لگا دھول - ارے تو سمجھا کیا ہے +

راما- دھول تو کیا ماریگا میں توڑوں تیرا سر - اُلو شلو میں نہیں ہوں تو ہے جنگلی خر-

ارے تو بکتا کیا ہے +

میلا- ٹینی مرغے کیسی بڑھ بڑھ کے کرتا ہے بات - ٹیں ٹیں کرکے بھاگے گا جو ایک لگے گی لات -

بچا جی دیکھا کیا ہے +

(موہن سب سے)

موہن - کھیلو کھیلو - بیٹھو بیٹھو کرڈاب تکرار - دیکھو ہم میں جیت ہے کسکی اور ہے کسکی ہار -

تو اس میں کہتا کیا ہے +

(سب کا بیٹھنا)

طرز- سب جگ میں مشہور ہو گئے رے

راما- کیوں پتا بیدھا کرتا ہے +

موہن - میں تو ہوں بس تین خال +

(میلا رامے سے) بتلا تیرا کیا ہے حال +

میلا- دو آنے ہیرے پڑے +

میلا- بیشک بیشک ہیں کھرے +

میلا- بیفائدہ کیوں لڑتا ہے +

رلیا- میں اب ہونگا مالا مال +

راما- بندہ تو اب ہارا ہے +

رلیا- کھول چار آنے دھرے +

رلیا- بندہ نے دے مارا ہے +

(انٹر کوڈ و پورن چند)

کوڈو۔ راما آؤ چلتے ہو +

راما۔ اُستاد کہاں +

کوڈو۔ بنارس +

راما۔ اُستاد خرچ نہیں ہے +

کوڈو۔ خرچ ہم دینگے +

راما۔ چلو تیار ہوں +

رلیا۔ رامے مجھکو بھی لے چل +

کوڈو۔ بُلالے +

راما۔ آجا +

رلیا۔ ٹھیر آیا + (اکسٹ سب)

اکٹ دوسرا سین تیسرا مکان

طرز۔ پریوں میں بے نظیر ہوں

لکشمی۔ موہن کا باپ ابتک آیا نہیں بھلا۔ کھانا صبح سے اُس نے بھی کھایا نہیں بھلا
موہنا کی شادی ہونے کو ہے مہینے پر ہنوز۔ اسباب کچھ ذرا بھی بنایا نہیں۔ بھلا
ہے رات دن تو موہنا گُڑیوں سے کھیلتی۔ اِسکو بھی مینے حال بتایا نہیں۔ بھلا
نثر۔ آج موہنا کا باپ آوے۔ تو سب چیز کا بندوبست کر لوگی۔ اگلے مہینے تو موہنا
کی شادی ہونے والی ہے +

(انٹر کھیا رام) انگریزی طرز جوئے پیلے ام پیلے

کھیا رام۔ کھانا اگر تیار ہے تو لاؤ۔ ورنہ جلدی جاکے بناؤ
دیر نہ پیاری اب تم لگاؤ۔ بھوک مجکو لگی لاؤ کھانا کھانا کھانا

لکشمی - کھانا توکب سے تیار ہے - مینے بھی نہیں کھایا - صرف آپ کاہی انتظار تھا + (اکسٹ دونو)

(موہنا کا سین کی آڑ میں گانا)

(موہنا) طرز - کوئی بلائے قرض سے

وشوپتی کے دھیان میں جسنے لگائی ہو لگن - کیوں نہو اُسکو شانتی کیوں نہ ہو اسکا سن مگن
کام کرودھ لوبھ موہ شترو ہیں سب مہابلی - ان کے ہنن کیواسطے جتنا ہو تجھ سے کر یتن
ایسا بنا سبھاؤ کو چت کی شانتی سے تو - پیدا نہ ایرکھا کی آنچ دل میں کہیں جلن
ہٹ رہا سبسے من ہیں رکھ تیاگ کے دیر بھاؤ کو - چھوڑ دے ٹیڑھی چال کو ٹھیک کر اپنا تو چلن
جس سے ادھک نہ ہے کوئی جسنے رچا ہے یہ جگت - اُسکا ہی کھ تو آسرا اُسکی ہی تو پکڑ شرن

(انٹر لکشمی و کھیارام)

لکشمی - کچھ سُنا آپ نے - موہنا گا رہی ہے +

کھیارام - ہاں مینے کل بھی سنا تھا - کچھ روں روں کرتی ہی رہتی ہے - کل تو بھجن مالا دیکھ رہی تھی +

لکشمی - ہاں آجکل وہی دیکھا کرتی ہے - کل بھی گیتا جی دیکھ رہی تھی - رات دن یہ ہے اور کتابیں یا گُڑیوں کی کھیل +

لکشمی - صرف ایک ہی مہینا تو موہنا کے بیاہ میں رہ گیا ہے - آج مجکو سب چیز اور اسباب لادو - تاکہ سب کچھ تیار ہو جائے +

کھیارام - واہ خوب - سب کچھ تیار ہو رہا ہے - یہ نہ سمجھنا کہ آپ کے بھروسے کام پڑا ہے - آپ آج لگی پوچھنے +

لکشمی - آپ نے سب بندوبست کر لیا +

کھیارام - جی ہاں +

لکشمی - خوب کیا ہمسے صلاح تک نہ لی - جو چیز میرے پسند نہ آئیگی ہرگز ہیں اپنی
موہنا کو نہ دونگی - کہیں بھدّی بھدّی چیزیں نہ بنوا لینا - آپ تو خود تو
کی چیزوں کو کیا جانیں - واہ دن بدن آپ تو آپ خود رے ہوتے جاتے
کھیارام - اچھا اچھا جو چیز پسند نہ آئیگی - ہم اُسکو پھر بنوا دینگے - آپ
اِتنا گھبراتی کیوں ہو +
لکشمی - گھبرانے وبرانے کی کونسی بات ہے - رام جانے ہیں سچ کہتی ہوں
میں ہرگز ہرگز کوئی بیوجہ چیز اپنی موہنا کو نہ دونگی +
کھیارام - اچھا تو میں جاتا ہوں - مجھے سُنار کیٹے جانا ہے +
لکشمی - اچھا تو میری بھی پازیب لیتے جاؤ - اسکی ایک گھونگرٹی ٹوٹ
گئی ہے بنوالانا + (اکسٹ دونو)
(انٹر موہنا - پاربتی - جمنا و منسکھی) (سب کے ہاتھوں میں گڑیوں کا ہونا)
جمنا (منسکھی سے) اری بتلا تو تیری سگائی کس سے ہوئی ہے + (باقی دو کا آپسمیں گڑیاں کھیلنا
منسکھی - بھن میری سگائی تو ایک بابو کے لڑکے سے ہوئی ہے - جو کہتے ہیں کہ مڈل
میں پڑھتا ہے - مگر محنتی بہت ہے - یوں بھی اچھے سروپ والا بتاتے
تو بھی تو اپنا حال بتلا +
جمنا - (سب کا اُسکی طرف متوجہ ہو جانا) میں کیا بتاؤں - میرے پتا کا جب کا
ہو گیا - تب میری ماتا نے اپنی سہیلی کے بیٹے کے ساتھ سگائی کی تھی - لیکن
اب تک شگن وغیرہ نہیں دیا - مگر اب سُنا جاتا ہے - کہ وہ لڑکا کسی کام
کرنے کے قابل نہیں اور بڑا نالایق ہے - نہ کچھ پڑھا لکھا ہے - دوکان
کام بھی اُس سے نہیں ہو سکتا - گلی کے لونڈوں کے ساتھ کھیلتا پھرتا
سو میری ماں کی صلاح ہٹ گئی ہے اور وہ کہتی ہے کہ کسی کماکے کھانے

والے سے بیا ہو نگی - بھن اب تو ایشر کی کرپا سے یہ بات معلوم ہو گئی - اگر نہو
اور میں اس سے بیاہی جاتی تو تمام اوستھا کے لئے دُکھ اُٹھانا پڑتا -
ماتاؤں کے نہ پڑھے لکھے ہونے سے جگت میں کئی ایسے کارخانے ہو جاتے ہو نگے
اگر استریاں پڑھی لکھی ہوں اور سوچ بچار کر ایسے کام کیا کریں تو کیا بھلا
ہو - ہم ایشر کا دھنیاد کرتے ہیں جو یہ بات معلوم ہو گئی + بھن پاربتی!
تو بھی تو کچھ بتا!+

پاربتی - بھن شکر کہ تیری تو بھگوان نے سن لی + (غم میں غرق ہو جانا)

سب لڑکیاں - بھن تو ایسی غمگین کیوں ہو گئی؟ اپنی بات تو بتلا +

پاربتی - (آہ بھر کر) تمھیں شرم نہیں آتی جو تم ایسی باتیں کرتی ہو - مجھے ایسی باتیں اچھی نہیں لگتیں +

سب لڑکیاں - نہیں نہیں بھن اچھی بھن - بتلاؤ تو سہی - تو ان باتوں سے ایسی غمگین کیوں ہو گئی؟ +

پاربتی - جاؤ تم مجھ کو اس طرح سے دِق کرتی ہو - میں یہاں سے چلی جاتی ہوں + (اکسٹ پاربتی)

اکٹ دوسرا - سین چوتھا - شوالہ

(چند سادھوؤں کا بیٹھے ہوئے دکھائی دینا)

طرز - بوڑھا نہیں ہیں تو

سب - ہم ہیں سادھو ہرکے زرکی ہمکو پرواہ کیا ہے رے - بھگیاں کی ہے ہمیشہ دنیا دنیا میں رہنے کا اے دنیادار و - تم نے کس پاپی سے سیکھا کہو ایسا ڈھب ہے رے (اتر سوہن لعل)

سوہن لال - مجکو تو یہ سب فریب ہی نظر آتا ہے - دو چار دن ان کے پاس رہنے سے

سہاراان کا حال معلوم ہو جائیگا +

(انٹر رام دیال)

رام دیال - جوتشی جی نمسکار +

پورن چند - آؤ آؤ رام دیال کہو کیسے آنا ہوا +

رام دیال - جان نہ پہچان - آپ نے میرا نام کیسے بتا دیا +

کوڈو - جوتش ودّیا سے تو پچھلے جنم کا نام بھی معلوم ہو جاتا ہے - یہ کوئی کٹھن بات ہے +

رام دیال (خود سے) یہ جوتشی جی تو مجھے بڑے کامل معلوم ہوتے ہیں - یہاں میری مُراد ضرور بر آویگی +

(رام دیال کا دس روپیہ جوگی جی کی نذر کرنا)

کوڈو - کیا آپ کا کوئی پرشن ہے - گو ہمارے سوامی جی سب کے من کے پرشن جانتے ہیں - پھر بھی پوچھ بیتا کوئی اوگن نہیں +

(کوڈو کا کچھ کاغذ کے پرچے نکال کر رام دیال کو دکھانا)

رام دیال - میرا پرشن اس پرچہ میں ہے +

پورن چند - تمہارا پرشن جیو کا ہے +

رام دیال - جی ہاں - جی ہاں +

سب لوگ - دھن - دھن - من کی بوجھتے ہیں - ودّیا ہو تو ایسی ہو +

(کوڈو کا سوہن لال کو الگ لے جاکر)

کوڈو - جانتے ہو یہ کون ہے +

سوہن لال - ہاں ہاں - یہ بنارس کا بڑا ساہوکار ہے +

کوڈو - کیا اسکی بیوی کو بھی جانتے ہو +

سوہن لال - ہاں میں نے اُسے بھی دیکھا ہوا ہے +

کوڈو۔ کوئی نشان +

سوہن لال۔ اسکی گال پر ایک خال ہے +

کوڈو۔ اور قد +

سوہن لال۔ نہ لمبی ہے نہ چھوٹی ہے۔ نہ پتلی ہے نہ موٹی ہے۔ درمیانہ۔
مگر چلتی عجیب نخرے سے ہے +

(کوڈو کا اپنے آسن پر آبیٹھنا)

راما۔ سیٹھ صاحب پرشن کا لگن وغیرہ تو کھُل ہی گیا ہے۔ کسی فرصت کے
وقت آپکا مطلب کہ دیا جائیگا +

(کوڈو کا پورن چند کے کان میں کچھ کہنا)

کوڈو۔ آپکی بیوی کی گال پر ایک تِل ہے۔ یہ سب تِل ہی کا فساد ہے +

رام دیال۔ ہاں مہاراج ہے تو سہی۔ پھر کیا کیا جائے +

راما۔ کسی فرصت کے وقت آنا۔ اب گروجی اور کچھ بات نہیں کر سکتے +

رام دیال۔ نمسکار کرتا ہوں۔ کل صبح ہی حاضر ہونگا + (رام دیال کا جانا)

کوڈو۔ رامے جا کچھ تو خبر ہے + (رامے کا رام دیال کے پیچھے جانا)

(انٹر گنیش)

گنیش۔ راجہ صاحب تشریف لاتے ہیں +

کوڈو۔ بہت خوشی کی بات ہے۔ تشریف لائیں + (گنیش کا جانا)

کوڈو۔ اُستاد اب کیا کروگے۔ پرمیشر جانے کیا پوچھے۔ ایسا نہ ہو کہ کِرکِری ہو +
ہمنے کوئی بھی اُن کا خفیہ حال معلوم نہیں کیا +

پورن چند۔ کاربالک کا غذ ہے ؟

کوڈو۔ ہاں مہاراج ہے تو سہی +

پورن چند - ایک دستہ کاغذ لے کر تیسرے یا چوتھے ورق کے نیچے رکھدو - اور ایک پنسل بھی موجود رکھو - پھر دیکھا جاویگا +

(اسٹر راجہ)

راجہ صاحب - جوتشی جی آپنے جوتش ودّیا کہاں حاصل کی؟ +

پورن چند - مہاراج دکھن میں +

راجہ - جوتشی ودیا کیا سچ ہے؟ +

پورن چند - مہاراج سچ نام تو ایشور کا ہے - اُسکی بنائی ہوئی ودّیا سچ کیوں نہو +

راجہ - آپ کو اچھی مہارت ہوگی؟

پورن چند - گورو مہاراج کی دیا ہے +

راجہ - اگر ہمارا پرشن بتاؤ - تو ہم تمکو ایک ہزار روپیہ دینگے +

پورن چند - ہم سادھو لوگ ہیں - روپیہ کی تو ضرورت نہیں - آپ اپنا پرشن بتلاؤ +

راجہ - اچھا ہمنے اپنا پرشن من میں دھار لیا +

کوڈو - مہاراج گُستاخی معاف - آپ اپنا پرشن لکھکر وزیر صاحب کو دیدیں تو خوب آگے اختیار ہے +

راجہ - خوب - کاغذ قلم دوات لاؤ +

کوڈو - لیجئے کاغذ و پنسل موجود ہے + (راجہ کا لکھکر اپنے وزیر کو دینا)

(کوڈو کا بچے ہوئے کاغذ اُٹھا کر پورن چند کو دینا)

پورن چند - شترپیت - ان گھڑت - نرپت ودّیا - سدیا - ہڈیا - ٹال - مکال - جی کا کال - اڑاؤ - کھاؤ - نردمی کا مال - (کچھ کاغذ پر لکھکر دینا)

پورن چند - آپکا پرشن یہ ہے +

راجہ - واہ واہ واہ واہ - خوب ودّیا اِسی کا نام ہے (وزیر کی طرف دیکھ کر)

جوتشی جی کو اسی وقت ایک ہزار روپیہ نقد اور ایک دوشالہ دو +
وزیر- بہت خوب + (وزیر کا جانا)

اکٹ دوسرا

سین پانچواں

مکان

(انٹر پاربتی)

طرز- سرس ہیں سرس

پاربتی- پتا پرم سُنئے رِدے اِک ہماری - دوارے پہ تیرے ہیں آئے بھکھاری
اتی کلیش سے رِدھ پیڑت ہیں ہمرے - بپدنہ اسہنیہ جائے سہاری
ہے اگیان کا تم ہم سب پہ چھایا - دکھائی نہ جیوتی دے تیری پیاری

(انٹر موہنا)

موہنا - کیوں بہن راضی ہو؟ +
پاربتی - آؤ بہن بیٹھو راضی ہوں - کہو کس طرح آنا ہُوا ؟ +
موہنا - کچھ نہیں - یونہیں تیرے ملنے کیواسطے آئی ہوں +
پاربتی - نہیں نہیں کچھ بات تو ضرور ہے - تو کبھی اکیلی میرے پاس اسوقت نہیں
آئی - شرماتی کیوں ہے - بتا کیا بات ہے +
موہنا - پیاری بہن - ہاں ہے تو سہی - کچھ بات تم سے پوچھنی ہے - اگر
بتاؤ تو کہوں +
پاربتی - ہاں کہو - میں سوگند کھاتی ہوں کہ جو کچھ معلوم ہوگا تمکو ضرور بتاؤنگی +
موہنا - اچھی بہن - پیاری بہن - میں تم سے پوچھنے آئی ہوں - کہ کل جسوقت
میں تم - منسکھی اور جمنا بیٹھی گڑیاں کھیل رہی تھیں - تو تم غمگین سی
ہو کر چلی آئی تھیں وہ بات کیا ہے - اپنے بر کا حال تو مجھے بتاؤ +

پاربتی (آہ سرد بھر کر) میں کیا بتاؤں - میرے ماتا پتا بھولے ہیں - اُنہوں نے ایک نائی کے دھوکہ میں آکر میری منگنی ایک ساہوکار کے لڑکے کے ساتھ کر دی ہے - جو مجھ سے دو سال چھوٹا ہے - اور ایک آنکھ سے کانا ہے - اِس سگائی میں نائی نے قریباً چالیس روپے تو نقد اُڑائے ہیں - اور چار پانچ روپے کے کپڑے بھی لئے ہیں - میرے ماں باپ کے روز کان بھرتا رہا کہ بڑے ساہوکار ہیں - اور تمہاری لڑکی کو بڑا زیور پہنائینگے - اُن کے گھر میں ایک ہی بیٹا ہے بس تمہاری لڑکی گھر کی مالک بنجاویگی - میرے ماتا پتا نے میری اوستھا کا ذرا خیال نہ کیا - اب میری عنقریب شادی ہونے والی ہے - اور میرا خون سُوکھتا جاتا ہے - کیونکہ میں سوچتی ہوں کہ میں کس کے ساتھ اپنی آیو بیتت کرونگی میرے جی میں آتا ہے کہ بس کھا کر مر جاؤں - اپنے آپ کو کنوئیں میں گرا دوں سخت لاچار ہوں - کبھی دِل میں آتا ہے - کہ بے شرم ہو کر والدین سے کہدوں کہ میری اُس سے شادی نہ کریں + (آہ بھر کر چُپ ہو جانا)

موہنا - ہائے بہن ایسے نائیوں کا ستیاناس کیوں نہیں ہوتا - ایشور ایسے پاپیوں کو جگت میں کیوں جیتا رکھتا ہے +

(لکشمی کا سین کی آڑ میں سے موہنا کو بلانا)

موہنا - جی آئی + (اکسٹ موہنا)

اکٹ دوسرا سین چھٹا بازار

(انٹر راما)

راما - سیٹھ رام دیال سے سب حال دریافت کر چکا - یہاں کے کیسے بھولے آدمی ہیں - جو بات داؤ فریب سے پوچھو - جھٹ پٹ بتلا دیتے ہیں +

طرز۔ تم اپنے چشم مست کا بیمار کر چلے

راما۔ دغا فریب سا دنیا میں کوئی کام نہیں	بہ جُز فریب تو دنیا میں ہوتا نام نہیں
جو نیکی کرتے ہیں وہ بھوکے ہیں سدا مرتے	اُنھیں تو جھک کے کرتا کوئی سلام ہی نہیں
ہمارے آٹھوں پہر لوگ پاؤں چومتے ہیں	وہ دن ہے کونسا پاتے جو ہم انعام نہیں

(انٹر رلیا)

رلیا۔ ارے کچھ سُنا بھی +

راما۔ نہیں +

رلیا۔ راجہ صاحب ایک ہزار روپیہ انعام دے گئے ہیں +

راما۔ بنارس میں تو اپنے پون باراں ہیں۔ دس نہیں اٹھارہ ہیں۔ تو کہاں چلا ہے اور وہ روپیہ کیا ہوا +

رلیا۔ روپیہ تو استاد جی نے پاتی ٹیلیگرافک منی آرڈر بھجوا دیا۔ اور میں تجھے ڈھونڈنے آیا ہوں + (دونوں کا جانا)

(انٹر سوہن لعل)

سوہن لعل۔ لعنت ہے ایسے جوتشی پر۔ اور پھٹکار ہے اسکے ماننے والوں پر۔ دنیا کیا کیا مکر و فریب سے پیسے کماتی ہے۔ جھوٹ کو سچ کر دکھاتی ہے مگر افسوس تو یہ ہے کہ ہمارے انڈیا کے آدمی کیسے جاہل ہیں جو اُن کے دام میں پھنس جاتے ہیں +

(انٹر کوڈو)

کوڈو۔ سوہن لال کہاں چلے۔ ہمارے پاس بیٹھے بیٹھے جی اُکتا گیا ہے +

سوہن لال۔ مہاراج گھر چلا ہوں۔ ابھی پھر حاضر ہوتا ہوں۔ آپ مجکو بھی اپنا چیلا بنا لیں تو عین عنایت ہو +

کوڈو۔ بنا لینگے۔ بشرطیکہ تم ہم کو ہر ایک امر کی خبر دیتے رہا کرو۔ اور ہماری بات کسی سے

ٹکھو - اچھا چلو - اب کسی اچھی سی رنڈی کے مکان پر ہمیں لے چلو +

سوہن لال - جناب غلام آپکے ہمراہ کسی رنڈی کے مکان پر تو نہیں جا سکتا - ہاں البتہ آپ کو مکان دور سے دکھا دونگا - آپ اکیلے تشریف لیجانا - میں نہیں جا سکتا - مجکو ہر ایک آدمی یہاں کا جانتا ہے - اور آپ کو تو اسوقت کوئی بھی نہیں پہچانتا - کیونکہ آپنے سُوٹ بدلا ہوا ہے +

کوڈو - تم کیا اس شہر کے رہنے والے نہیں +

سوہن لال - نہیں میں امرتسر کا ہوں - صرف یہاں پڑھنے آیا ہوں +

کوڈو - اچھا چلو دور سے ہی دکھا دینا + (اکسٹ دونو)

اکٹ دوسرا سین ساتواں شوالہ

راما - گوروجی کوڈو تو ابھی تک نہیں آئے - اِسکا کیا باعث - کہیں چل تو نہیں دئے +

پورن چند - کسی رنڈی منڈی کے گھر مزے کرتے ہونگے - آجکل بھی مزے نہ کریں تو کب +

راما - گوروجی یہاں کے آدمی تو بڑے مورکھ ہیں - ہمارے ملک کے آدمی تو اتنی جلدی فریب میں نہیں آتے +

پورن چند - چُپ کر رہو - ہر ملک کی بھیڑ چال ہے - شہرت ہونے کی بات ہے - پھر دیکھو لوگ کیسے ٹوٹتے ہیں - راما ؟ - رام دیال کی بیوی تو بڑی خوبصورت ہے - بس میرا تو دل لے گئی - جب سے اسکو دیکھا ہے - دل ہاتھ سے چلا گیا ہے - اب جو تمہیں ترکیب بتائی ہے وہی کرنا - اور میرا پیغام بھی دینا - اور کہدینا کہ اگر گوروجی خفا ہوئے تو یاد رکھنا پھر بہت پچھتاؤ گی +

رلیا - گوروجی اُس سے واصل ہونا بہت ہی مُشکل ہے +

پورن چند - کچھ مشکل بات نہیں - راما تم اکثر گایا کرتے ہو - اسوقت کوئی اچھی سی

غزل گاؤ - تاکہ میرا دل بہلے - مجکو اِسوقت اُسکا خیال بیقرار کرے دیتا ہے +

راما - بہت خوب +

طرز - سنبھالو تیغ ادا کو

راما - آج بجلی سے بنے ہفت طبق سونے کے - یوں جھکتے ہیں پڑے جیسے ورق سونے کے

اس پہ بیداد کی گرہاں سے سواری نکلے - ابھی برسانے لگے پھول شفق سونے کے

زلزلہ آہ شرربار سے میرے یہ ہوا - کوہ لنکا ہیں ہوئے بینکڑوں شق سونے کے

نقرۂ دم کو نہ چمکا تو پری اے جگنو - اُڑتے پھرتے ہیں یہاں رات کو دق سونیکے

واہ کس لطف سے رات اُسنے کہا گرمی سے - ہم نہیں ساتھ تیرے کرکے عرق سونے کے

پورن چند - رلیا تم جاکے ذرا خبر لو - دیکھو تو رام دیال کی بیوی اِسوقت کیا کر رہی ہے - جیسا مینے رامے سے کہا تھا اگر موقعہ ملے تو ویسا ہی اس سے کہدینا - اگر تم یہ کام کروگے تو تمہارا بھی اس میں فائدہ ہوگا +

رلیا - اُستادجی فائدہ یہ ہوگا - کہ دلاّ کہلاؤنگا - اچھّا جاتا ہوں (سوہن لال کا سوتے سوتے کروٹ لیکے اُٹھ کھڑا ہونا)

سوہن لال (خود سے) رام رام - یہ کمبخت تو سب ایک تھیلے کے بٹّے ہیں بڑے پاپی ہیں - جو تشیو تمہارا ستیاناس - تمکو موت کیوں نہیں آتی - تمہارا خانہ برباد کیوں نہیں ہوتا - اب اُس پارسا عورت کو رام کرنے کی کیا کیا تجویزیں کر رہے ہیں - یہ کمبخت نہیں چھوڑینگے - یہ بڈھا صورت انسان خصلت شیطان اُس سے واصل ہوئے بغیر کب رہے گا +

(سوہن لال کا آکر بیٹھنا)

پورن چند - سوہن لعل تم خوب سوئے +

سوہن لعل - گورو جی مجکو بہت تکان تھا +

پورن چند - راما ایک غزل اور سناؤ +

آسا - طرز - آیا تھا یار گھر میں وہ پھر کر چلا گیا

راما - جو دل میں سوز عشق نہیں وہ فسردہ ہے
پیری میں کیوں سدا نہ ہو کیفیت سخن
اب تک شب فراق سحر کی چھٹی نہ توپ
کیونکر ہو اس میں عکس فگن شکل عاشق کی
تم گھر کو کیا گئے کہ چمن سے گئی بہار

جو چشم اشک ریز نہیں ابر مردہ ہے
اچھی وہی شراب ہے جو سال خوردہ ہے
اے چرخ تو بھی تو مگر درد گردہ ہے
دل گرد تم سے آئینۂ زنگ خوردہ ہے
پژمردہ پھول ہیں دل بلبل فسردہ ہے

(انتر رلیا)

رلیا - اُستاد میدان مار لیا - مینے بڑا دم دلاسہ دیا تب وہ بُت بیوفا رام ہوا - کہنے لگی کہ میرا جوتشی جی سے رام رام کہنا - اور کہنا کہ گھبراؤ نہیں - پورنماشی کو جب تم سے اُپدیش لینے کو آؤنگی - اُسدن جو کہو گے - بجا لاؤنگی - اور آپ کو یہ سونے کا مالا بھیجا ہے +

پورن چند - دکھانا ہار کہاں ہے +

رلیا - یہ لو + (رلیا کا سونے کا ہار پورنچند کو دکھانا)

پورن چند - واہ رے میں +

سوہن لعل - (خود سے) افسوس آخر انہوں نے دم دلاسہ دے کر اس نیک عورت کو رام کر لیا + بھائیو خبردار سنبھل جاؤ - تم بھی اپنی عورتوں کو جوتشیوں کے بھید سے آگاہ کر دو - وگرنہ تمہارا بھی یہی حال ہوگا - آگے آپکی مرضی + (اکسٹ سب چیلے)

پورن چند - سوہن لعل تم کتنی مدت سے یہاں پڑھنے آئے ہوئے ہو +

سوہن لعل - مہاراج ایک سال کا عرصہ گذر گیا ہے +

چٹھی رسان - جوتشی پورن چند - اپنی چٹھی لے جاؤ +

پورن چند - سوہن لعل جاؤ خط لے آؤ (سوہن لال کا لانا) (پورنچند کا دیکھکر کہنا)

پورن چند - سوہن لعل یہ تو انگریزی میں ہے پڑھو تو سہی - اور اسکا کیا مطلب ہے

(سوہن لال کا چٹھی کو پڑھنا اور مطلب جوتشی جی کو بتانا)

سوہن لعل- یہ خط آپکے چھوٹے بھائی کا ہے اور اِس خط کو لکھے ہوئے تین دن ہوگئے ہین۔ اسمین لکھا ہے کہ عرصہ چار روز کا ہوا ہے کہ ایکبجے رات کے جے دیوی جوکہ آپکی بڑی بیٹی تھی۔ کوئی بدمعاش نکالکرلے گیا ہے۔ اور جے دیوی قریبًا بیس ہزار روپے کے جواہرات اور زیورات گھر سے نکال ساتھ لے گئی ہے ہر چند تالاش کی گئی مگر کچھ پتہ ہنین ملا سارے شہر مین بدنامی ہورہی ہے ہم مارے شرم کے شہر مین مُنہ ہنین دیسکتے اور بڑے تنگ آگئے ہین۔ آپ کھڑے بیٹھے جلدی چلے آدین + راقم دیوی چند کلرک لوکو آفس

پورن چند - انگریزی طرز- عورت پہ صاحب بھروسے کیا

کیا حاصل ہوا مجکو کرکے دغا- دغا بد ملا - تھا کرتا سدا
ولے فائدہ مجھکو کچھ نہ ہُوا- سدا غم سہا- رہا جیسے تھا-
مَیں ہوگیا برباد- ستم ہُوا ایجاد- کروں کس سے فریاد
اے لڑکی بد اطوار- کیا خانہ برباد-
تونے ہمارا- لے مال وزر سب- یار کے ساتھ تُو ہوگئی فرار

(اکسٹ پورن چند)

سوہن لعل- کچھ دیر نہیں اندھیر نہیں انصاف اور عدل پرستی ہے- اس ہاتھ کرو اُس ہاتھ ملے یہ سودا دست بدستی ہے

(ڈراپ سین)

اکٹ تیسرا سین پہلا تکیہ

چاندخاں- بے شک کچھ شک نہیں- یہاں کے آدمی ہیں تو کچھ جاہل- لاہور میں تو اپنی دال نہ گلی- مگر یہاں ضرورہی کچھ نہ کچھ فریب چل جائیگا- اگرمیں اُس بیوفا سے دل نہ لگاتا- اور اپنا زر بیفائدہ نہ لُٹاتا- توکیوں میں یہ دن دیکھتا- شُکر ہے- یہاں تک نوبت تو پہنچ گئی ہے مگر اُس بُت بیوفا کا خیال دل سے نہ گیا نہ گیا+

(چاندخاں) طرز- نہ جُز آئینہ

حریفوں کا یہ مطلب ہے فقط بیمار ہونے سے | کہ پانی بھی پئیں تو یہ بجھا کر چاندی سونے سے

بہت مضطر ہے بعد مرگ تنہائی سے دل میرا
نکل آئے کوئی حورا ے خدا تربت کے کونے سے
بجا ہے گوشۂ تربت میں مُردے ہیں اگر غافل
سفر کی ماندگی موقوف ہو جاتی ہے سونے سے
نمک چہرے کا کیا ہے کسکو کہتے ہیں لب شیریں
نہیں آگاہ میٹھے سے نہ ہم واقف سلونے سے
برنگ نکہتِ گُل ہو نہیں اس گلزار عالم میں
دماغ خلق تازہ ہے میرے برباد ہونے سے

(انٹر منتھر اداس)

منتھر اداس۔ سلام عرض ہے +
چاند خاں۔ وعلیکم السلام۔ کہو بیٹا کیا حال ہے؟ .۱.
منتھر اداس۔ مُرشد جو دم گذرے سو غنیمت ہے۔ آپ کہاں سے تشریف لائے ہو اور کہاں کا ارادہ ہے .۱.
چاند خاں۔ میں ہمالہ پہاڑ کی طرف سے آیا ہوں اور اب لندن ہو رجانے کا ارادہ ہے +
منتھر اداس۔ مُرشد مجکو کیمیا سیکھنے کا بڑا شوق ہے۔ مینے سُنا ہے کہ آپ کیمیا بنایا کرتے ہو۔ مجکو سکھادو تو عین عنایت ہو گی +

چاند خاں طرز۔ دُور دُور

دور دور۔ دور دور۔ یہ ساری بدکاری ہے تمہاری۔ مکاری
بکتا ہے بے شعور تو یہ کیا پڑا
بے شرم ہو تو دور کیسا ہے تو کھڑا
چھوڑ چھوڑ یہ گمراہی۔ آئے تباہی تجھپہ آلہی
لکھی تورے نام بار ی خاکہ دو ہول۔ دور دور

(منتھر اداس) راگ۔ بہار

اجی کیمیا اب سکھادو مجھے
جو آتا ہے تمکو بتادو مجھے
ہمیشہ رہونگا میں مشکور صاحب
کرو تم نہ حیلہ سکھادو مجھے

(چاند خاں) نثر - یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے - کیا سونا ہے ؟
متھراداس - نہیں مرشد پیتل ہے +
چاند خاں - دکھاؤ تو سہی + (متھراداس کا دکھانا) (چاند خاں کا ایک ڈبیا نکال کر دیکھنا)
چاند خاں - تم ذرا سی آگ تو لے آؤ + (متھراداس کا جانا)
چاند خاں - شکار ہاتھ میں آیا ہے - اِسکو جانے نہ دیجیئے - پہلے کچھ اپنی کرامات دکھا دیجیئے - پھر اسکو دام میں لائیے + (متھراداس کا آگ لانا)
چاند خاں - ایک سُلفہ تو بھرلاؤ - میں ابھی آتا ہوں - ذرا ایک بُوٹی لے آؤں + (چاند خاں کا جانا)
متھراداس - بے شک یہ شخص کیمیا جانتا ہے + (چلم اُلٹا کر) ہیں یہ کیا ! یہ تو قریباً دو ماسہ کے سونے کی ڈلی ہے - یہ تو وہی پیتل ہے . جو مینے مُرشد کو دکھایا تھا - دیکھوں تو وہ کہاں چلے گئے + (جانا)

اکٹ تیسرا　　سین دوسرا　　مکان

موہنا -　　بے جے ونتی

اگر برھم دیتا ہمیں نہ سُمجھاتا -	تو اگیاں سے کون ہمکو چھڑاتا
نہ کر وید کا بھاش کرتا مہاں پُرش	تو کون ہمکو ایشور کی دیّا جتاتا
پُرانوں سے کیونکر گھرنا ہوتی ہم کو	رِز نخلکتا اُن کی جو وہ نہ دکھاتا
پتر سچدانند پُجاتا ہمیں کون	جو پاشان پُوجن کو وہ نہ گراتا
کہاں مُوڑھ پُرشوں سے ہوتی رہائی	برہمن کے جو ارتھ وہ نہ بتاتا

(انٹر سوہن لعل)

سوہن لعل - نثر - میں واری یہاں اکیلی کیا کر رہی ہو +
موہنا - آپکی جُدائی گھبرائے دیتی تھی - میرا دل کمرے میں بیٹھے بیٹھے اُکتا گیا تو یہاں چلی آئی - دھنے نصیب کہ آپ بھی تشریف لے آئے +

سوہن لعل۔ چلو کمرے میں چل کر بیٹھیں + (اکسٹ دونو)

اکٹ تیسرا　　سین تیسرا　　بازار

(انٹر چاند خاں)　　طرز۔ میں کس سے کروں فریاد

چاند خاں۔ ارے ہائے ہوگیا برباد۔ بچپن سے ہی چاہ مجھپہ کرتی ہے بیداد

اس قدر یاروں نے پوچھا میرا حال زار

مرگ سے بھی زیادہ میں تو ہوگیا۔ بیمار

ارے ہائے ہوگیا میں برباد۔

بھوں ہلاکر گور میں عشاق گیسو کو سُلا

رات جگمٹ کی ہے اے قاتل اپنی جگا تلوار۔ ارے ہائے

لاتی ہے کوچہ سے اس گل کی صبا خاک شفا

باغباں کو صحبت مبارک نرگس بیمار۔ ارے ہائے

ہم جیسے ینو جنٹلمینوں کو تو سر سے پا

لوٹ لیتی ہیں بازاری عورتیں مکار۔ ارے ہائے (انٹر متھراداس)

(متھراداس) یہ تو وُہی آدمی ہے۔ جو اپنی کرامات دکھاکے چلدیا تھا۔ گو اسوقت بھیس بدلے ہؤا ہے۔ مگر تاہم ہمنے اِسکو پہچانا (نزدیک جاکر) سلام ہے۔ آپ تو جو بوٹی لینے گئے۔ تو پھر نہ پھرے۔ اب مہربانی کرکے میرے غریب خانہ میں تشریف لے چلو۔ عین عنایت ہوگی +

چاند خاں۔ ہم کسی غریب وریب خانہ میں نہیں جایا کرتے۔ اور جائیں کیوں۔ کچھ مطلب؟

متھراداس۔ مُرشد غریبوں پر ہر حالت میں رحم ہی کرنا چاہئے۔ مہربانی کرکے تشریف لے چلو۔ مجکو مایوس نہ کرو۔ میں مُدت سے آپکی تلاش میں تھا۔!

طرز۔ سُنو آواز

چاند خاں۔ چلو چلتا ہوں ساتھ تمہارے	کرنا نیکی ساتھ ہمارے
تجھے کس نے پتہ ہے بتایا	جو تو ڈھونڈنے یہاں پہ آیا
تجھ سے بٹالہ کس نے چھوڑایا	جلدی بتلا دے مجھکو یار

تو ہے ہشیار۔ کیوں آیا یاں بتلا دے

متھراداس۔ مُرشد آپ ہی کی تلاش میں یہاں چلا آیا ہوں (اکسٹ دونو) (انٹر کوڈو راما)

راما۔ دیکھو اُستاد تم ہی ہمکو لے گئے تھے۔ قریباً دس ہزار روپیہ بنارس سے کمایا ہوگا۔ اب سب پورن چند دبا بیٹھا۔ ہمیں بھی تو کچھ دلا دو +

کوڈو۔ بیشک پورن چند دغا باز نکلا۔ یاروں سے بھی پانچ۔ ہمکو بھی صاف جواب دیتا ہے۔ وہ تو مجکو بھی پانچسو روپیہ دیکر ٹالنا چاہتا ہے۔ جیا اس نے رلیا کو ایک سو روپیہ دے کر ٹال دیا +

راما۔ اُستاد بنارس ہیں وہ اگر کبھی رنڈی پر عاشق نہ ہوتا تو کبھی سو روپیہ پر راضی نہ ہوتا۔ اسکو تو وہاں رہنا ہی تھا۔ دل تو اسکا وہاں تھا۔ وہ بھلا یہاں کب آسکتا تھا۔ اُستاد اب کوئی ترکیب اُس سے روپیہ کھینچنے کی کرو +

کوڈو۔ ترکیب کیا کریں۔ کسی طرح پورن چند کو زہر دیدو۔ پھر تو یون بار اں ہیں۔ مجھکو معلوم ہے جہاں روپیہ رہتا ہے۔ مگر یہ ہے بڑی ٹیڑھی کھیر +

راما۔ اُستاد زہر تو میں دلا دیتا ہوں +

کوڈو۔ کس سے +

راما۔ اس کی چھوٹی لڑکی سے +

کوڈو۔ وہ کس طرح +

راما۔ اُستاد وہ میرے پر بڑی لٹو ہے۔ دو چار دفعہ مجھ سے مل بھی چکی ہے۔ اور کئی بار کہہ چکی

ہے کہ چلو یہاں سے بھاگ چلیں - ایسا نہ ہو کہ باواجی کو خبر ہو جائے - اگر اُسکو کہوں کہ باواجی کو زہر دیدو - پھر یہاں ہی عیش و عشرت کرینگے - فوراً دیدے +

کوڈو - ارے کمبخت نیکی اور پوچھ پوچھ - دیکھتا کیا ہے - چل + (اکسٹ راما)

کوڈو - میں تو لاکھوں جتن کر چکا - مگر وہ میرے دم میں نہ آئی - اِسپہ کیسے مبتلا ہو گئی - جھوٹ بولتا ہے - مجھ جیسے جوان دلستان غیرتِ بوستان رشکِ غلمان کو چھوڑکر ایسے کنجوس مکھی چوس - رنگ زرد - ڈھیلے ڈھالے مردے پر مرے - کبھی نہیں کبھی نہیں - چکما دیتا ہے - بھکاتا ہے - میرا اُسکی جانب سے دل پھرتا ہے + (اکسٹ کوڈو)

اکٹ تیسرا سین چوتھا سوہن لعل کا مکان

(سوہن لعل موہنا سے) - صرف مینے اس لئے بھی تمکو علیحدہ رکھا ہے کہ تم آرام سے رہو - بیوی میرے کُنبے میں رہنے سے بڑی تکلیف تھی - وُہ سب پُرانے فیشن کی عورتیں اور تم ہوئیں نیو فیشن کی - پھر تمہارا اور ان کا گزارہ ہو تو کس طرح - سچ ہے قدر اُلّو کی اُلّو جانتا ہے - ہُما کو زاغ کب پہچانتا ہے +

پیاری تم اپنے گھر کا حساب تو سُناؤ - مجکو جو پندرہ روپے تنخواہ ملتی ہے تو تم کو لاکے دیدیتا ہوں - آپ اُن روپیوں کو کس کس کام لاتی ہو - اور کیا کچھ بچاتی ہو کہ سب گھرٹپ کرتی ہو +

موہنا - تقریباً سات روپے تو کھانے وغیرہ میں صرف کرتی ہوں اور دو روپے آپ اپنی پاکٹ خرچ کے واسطے لے لیا کرتے ہیں - باقی چھ روپے سیونگ بنک میں جمع کرتی ہوں اور قریباً چار روپیہ ماہوار جو میں دستکاری سے مہیا کرتی ہوں وہ برادری اور کپڑے وغیرہ کے خرچ کے لئے موجود رکھتی ہوں +

سوہن لعل - خوب +

موہنا - میں ہندی تو خوب جانتی ہوں - اب آپ مجھے شاستری پڑہایا کریں تو بہت اچھا ہو +

سوہن لعل - بہت بہتر پڑہا کرو +

اکٹ تیسرا　　سین پانچواں　　راستہ

(انٹر متھرا داس)　　طرز - دیر سے سوتی ہے پیاری

متھرا داس - لوٹ لیا لوٹ لیا مجکو اس فقیر نے　　دیکھو اُس بے پیر نے

ڈھونڈوں کہاں اسکو ملتا نہیں وہ　　قایل مجکو کردیا ہے بخت کی تحریر نے

(انٹر سوہن لعل)

سوہن لعل - کیوں کیا ہے - یہ واویلا کیوں کر رہا ہے ؟ +

متھرا داس - مہاراج کیا عرض کروں - تمکو معلوم ہے کہ مجھ کمبخت کو کیمیا سیکھنے کا بڑا شوق تھا - مجکو بٹالہ میں ایک مسلمان فقیر - فقیر تواسے کیا کہوں بے پیر تھا - ملا - مینے اُسے کہا کہ مجکو کیمیا سکھا دو - اُسنے پہلے تو انکار کیا کہ میں کیمیا بنانا نہیں جانتا - پھر مجھسے ایک پیتل کا ٹکڑا لیکر اسکو چلم میں رکھکر ایک دم لگایا - اور چل دیا - جو ہیں مینے چلم کو اُلٹا کر دیکھا تو ایک سونے کی ڈلی نکل آئی - اُسی دن سے شامت اعمال ہیں اسکی تلاش میں رہنے لگا - بدقسمتی سے وہ مجکو آج صبح یہاں مل گیا - میں اُسکو اپنے گھر لے گیا - تب مجھسے کہنے لگا کہ دس سیر چاندی دس سیر لوہا اور دس سیر پیتل لادو تو کیمیا بنجائیگا - مینے اپنی عورت کا سب زیور وغیرہ بیچکر اُسکو سب چیزیں لادیں - بعد آدھ گھنٹہ کے کہنے لگا کہ دو سیر دہی بازار سے خرید لاؤ میں خریدنے گیا تو اُسنے میرے پیچھے چاندی نکال لی - جب میں آیا تو کہنے لگا - کہ میں رفع حاجت کے لئے جاتا ہوں - اسکو چھیڑنا نہیں - مینے چار گھنٹے انتظار کیا - مگر وہ نہ آیا - جب کھولکر دیکھا تو سب کچھ موجود تھا - مگر چاندی ندارد - حضور میں تو لُٹ گیا - اُس فقیر بے پیر کا کہیں پتہ نہیں ملتا + (اکسٹ سوہن لعل)

متھراداس — طرز - کروں کیا تجکو اے یاد بہار

بھلا میں کس سے کروں فریاد - مال و دولت کھو کے اپنا ہو گیا برباد

مکر و فریب میں تم بھی کسی کے آنا . کبھی نہ یار

دنیا میں سب سادھو فقرا سارے ہیں مکار - بھلا میں کس سے کروں فریاد

اُن کے بس جو دم میں آیا ہو گیا کنگال

مجھ سے بھی بس بد تر اُسکا ہو جائیگا حال - بھلا میں کس (اکسٹ متھراداس) (انٹر کوڈو راما)

راما - اُستاد تمہارے کہنے کے بموجب سب کچھ کام درست ہو گیا - دھر دینا تو درکنار - جوتشی جی کو گھر سے بڑی بیٹی کے نکل جانے کی بابت خط آیا اور وہ تو اُسی وقت گھر کو چلے گئے اور چھوٹی لڑکی کو یہاں چھوڑ گئے - وہی بات ہوئی - اندھا کیا مانگے - دو آنکھیں + مگر پھر بھی تم ٹال مٹال ہی کرتے ہو - اب تو کچھ دلا دو +

کوڈو - ابے گھبراتا کیوں ہے - مل جائیگا - سر کیوں کھاتا ہے - تجھ سے جو کہا کر کل آنا +

راما - تو کل کس وقت آؤں +

کوڈو - آٹھ بجے شام کو +

راما - اچھا بندگی - تو میں کل ضرور آؤنگا + (اکسٹ راما)

کوڈو - تجھے روپیہ دوں گا - بچا جی میں سینہ پر پتھر دھرکے رہ گیا ہوں - تجھے کل جان سے جب تک نہ ماروں - مجھ کو کس طرح چین آوے - تو ہی میری دلربا ہے جسپہ میں مدت سے عاشق تھا مزے اُڑائے اور مجکو جلائے - اور پھر میں تجھے روپیہ دوں - کیوں نہ دوں +

کوڈو : طرز - اے غم ہو تو کم

اے دل - کر صبر - اے جگر - باخبر - تو تو وہ کام کر - دل ذرا تو نہ ڈر - باخبر دوگر اے ہاتھ ہو تو تر - اُٹھ قدم جلد تر - کل تجھے اُس کا سر - کاٹنا ہے مگر - تو ہو ڈر تو نہ ڈر - (غصہ میں جانا)

اکٹ تیسرا　　سین چھٹا　　سوہن لعل کا مکان

(انٹر سوہن لعل) (ہاتھ میں خط لئے ہوئے)

سوہن لعل - پیاری ذرا بات تو سُن جاؤ +

موہنا - جی آئی + (انٹر موہنا)

موہنا - ارشاد +

سوہن لعل - آپکے لالہ صاحب نے خط لکھا ہے - آپکو بہت بہت پیار لکھا ہے +

موہنا - ذرا دکھاؤ تو سہی + (سوہن لعل کا خط دینا)

سوہن لعل - یہ لو + (موہنا کا پڑھنا)

موہنا - یہ خط کب آیا تھا - کیا جواب آپنے لکھ دیا؟ +

سوہن لعل - ابھی ڈاک والا دے کر گیا ہے - ابھی سے لکھ دیا! +

موہنا - اِس کا جواب میں خود لکھونگی +

سوہن لعل - بہت خُوب تُمنے ہی لکھنا +

موہنا - ہاں میں تو بھول گئی - آج مینے دس روپیہ گوگو کھر و گرو ی رکھا ہے +

سوہن لعل - کون رکھ گیا ہے +

موہنا - پریمی +

سوہن لعل - اچھا دکھاؤ تو سہی - کہیں جھوٹا نہ ہو + (اکسٹ دونو)

اکٹ تیسرا　　سین ساتواں　　مکان

کوڈو　　طرز - او تیغ او تیغ

ہاتھ آئیگا تیرے تیرا شکار	اے دل اے دل ہو جا خبردار

بچکے وہ مکار جاے نہ زنہار | آج تو رقیب کو اپنے خود ہی مار (انٹر راما)

راما۔ بندگی ہے اُستاد۔ میں آگیا +

کوڈو۔ آؤ۔ (خود سے) میں تیرے ہی انتظار میں بیٹھا ہوں +

راما۔ اُستاد میں ٹھیک آٹھ بجے تو آتا مگر اُس کمبخت کو کچھ مجھ سے ایسی الفت ہو گئی ہے کہ ایک دم جُدا نہیں ہونے دیتی +

کوڈو۔ ہاں الفت کیوں نہ ہو۔ اُس نے اپنے باپ پورن چند کو زہر دیدیا۔ اگر الفت نہ ہوتی تو اپنے باپ کو کیوں زھر دیتی +

راما۔ مجھے میری دلربا سے معلوم ہُوا کہ کسی زمانہ میں تم بھی اُسپر عاشق تھے +

کوڈو۔ کون۔ میں۔ میں!+

راما۔ ہاں تم رات کو تمہارا ذکر آیا تھا تو وہ کہنے لگی کہ وہ بھی مجھپہ مرتے تھے +

کوڈو۔ ارے ہائے ظالم۔ تیرے ہی باعث یہ کوہِ الم سینہ پہ دھرے بیٹھا ہوں۔ بے شرم۔ کمینے۔ نالایق تجھے معلوم بھی ہو گیا کہ میں اُسپہ مرتا ہوں۔ اور پھر تو اس سے مزے اڑاتا ہے۔ تجکو شرم نہیں آتی۔ دیکھ رامے اسکا خیال چھوڑ دے۔ اور اسکو میرے حوالے کردے۔ ورنہ دیکھ پچھتائیگا +

راما۔ پچھتائیگا۔ کہیں گھانس تو نہیں کھا گیا۔ دیوانہ تو نہیں ہو گیا۔ میں اپنی معشوق کو تیرے حوالے کردوں +

کوڈو۔ کسکی معشوق۔ معشوق تو تیرے باپ کی بھی نہ تھی۔ تو کیا معشوق رکھ سکتا ہے۔ کل کا تو لونڈا۔ ابھی کل لنگوٹی باندھے پھرتا تھا۔ صرف میری ہی بدولت آج آدمی بن گیا۔ وگرنہ تو ہے کون +

طرز۔ تو نہ کر کس کے لئے

راما۔ بس زیادہ بک نہ اب اپنی زبان کو تھام | تُو تو میں میں کرتا ہے کچھ عقل بھی ہے کام

مثل دو خنجر ہے تیری اُسکا نہ تو تو نام ہے اُسکے عاشق ہونیکا تو مجھ سے کچھ انعام لے (خنجر مارنا)		میری معشوقہ کا عاشق بنتا ہے تو بیحیا کوڈو- کیا پڑا بکتا ہے تو خاموش ہو اے بدشعار

طرز- ارے ہاں لے موہے

راما- مار موہے مار موہے مار لے تو مکّار

کوڈو- تجکو میں جی سے ماروں گا بدذات- زندہ تجھ رقیب کو میں چھوڑوں نہ کہا

راما- مار موہے مار موہے- مار لے تو مکّار (دوسرا خنجر مارنا)

جان گئی میری ہائے میں مرا رے

یہ بھی بچ سکے کب کپورہے یہ بدکار

اکٹ تیسرا — سین آٹھواں — سوہن لعل کا مکان

(انٹر سوہن لعل و موہنا)

سوہن لعل- ہاں دیکھا میں تمھیں نہ کہتا تھا کہ کسی کا مال نہ رکھا کرو- اب دیکھو کتنی بے عزّتی ہوئی- تمہاری جانب سے وکیل مُقرّر کیا ہے- معلوم نہیں کتنا روپیہ خرچ ہو +

موہنا- مجھے کیا معلوم تھا کہ چوری کا گو کھر دہے- پر یمی چورا لائی ہے- اگر ایسی خبر ہوتی تو میں کیوں رکھتی- اگر تم وکیل نہ کرتے تو کیا مجکو کچہری میں جانا ہوتا +

سوہن لعل- بیشک اِس میں کیا شک ہے- اور اظہار تو اب بھی تمہارے یہاں آکر لئے جائینگے- رام رام بڑی بدنامی کی بات ہے + (باہر سے آواز کا آنا)

سوہن لعل- لو وہ اظہار لینے آگئے + (اکسٹ سوہن لعل)

موہنا- رام رام بھول گئی- اب کبھی کسی کا مال گروی نہ رکھوں گی- مجھے کیا خبر تھی کہ یہ چوری کا مال ہے- اور دنیا میں لیسے ایسے فریب ہوتے ہیں +

ڈراپ سین

اکٹ چوتھا — سین پہلا — ویرانہ میں جھونپڑی

ترلوک ناتھ - دُنیا میں بغیر فریب کے گذارہ مشکل ہے - اِس زمانہ میں جو نیکی کرتے وہ بھوکا مرے - جب تک ہم بھگوان کی پرستش کرتے تھے - کھانا بھی میسّر نہ ہوتا تھا - جب سے شیطان کے چیلے بنے ہیں - رات دن عیش و عشرت کرتے ہیں - پھر اگر بدی میں یہ فائدہ ہے تو انسان کیوں نیکی پہ مائل ہو - جبکہ بدی میں سب کچھ میسّر ہو تو نیکی کرکے لے کیا خاک +

طرز - چل بات چھوڑ دے کا ہنا

عیش بدی سے حاصل	کیوں نہ اُسپہ ہو مائل
نیکی کرکے سب کچھ گنوایا	بدی میں سب کچھ ہمنے پایا
سادھو اپنا نام رکھایا	سب ہیں اپنے مین قائل

قُربان جاؤں - وہ میرے دل کی موہنے والی آرہی ہے - جس دن سے دیکھا ہے - دل ہاتھ سے چلا گیا ہے - کوئی تدبیر وصل کی نظر نہیں آتی - اگر کسی امیر کی لڑکی نہوتی تو اُسکو زر کا لالچ دیکر اپنا کام لیتا مگر کروں تو کیا کروں - اچھا - آج کچھ ایسی تدبیر کیجائے کہ اُسکے وصل سے دل بے قرار کو قرار آئے + (لیلا کا داخل ہونا)

لیلا - میرے حال پہ رحم کرو - کل آپنے جو فرمایا تھا کہ اکیلی آنا - سو آج میں اکیلی آئی ہوں - آج تو میرے دل کی مراد بر لاؤ +

ترلوک ناتھ - تُمہارا خاوند شاید نامرد ہے - کتنے سال ہوئے تمہاری شادی ہوئے؟ +

لیلا - پانچ سال +

ترلوک ناتھ - اگر کچھ قوّت والا ہوتا تو ضرور تُمہیں بال بچّہ پیدا ہوتا - اسکا بندوبست بجز کسی زبردست مرد کے کیا ہو سکتا ہے +

لیلا۔ گورو جی مین تو ایڑی چوٹی پہ قربان کروں غیر مرد کو۔ اگر مجکو کسی غیر مرد کے پاس جا کر اپنا مطلب حاصل کرنا ہوتا تو آپکے پاس آکر التجا نہ کرتی +

ترلوک ناتھ - میرا یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ کسی زبردست مرد کے ساتھ تم دوستی کرو۔ مگر مینے تو یہ کہا کہ تمہارا کام کرنا کسی زبردست مرد اور حوصلہ والے کا کام ہے۔ اور خود خود تمہیں بھی اسوقت ڈرنا نہ چاہئے +

لیلا - وہ کیا آپ کرنا چاہتے ہیں - جسمیں مجکو بھی نہ ڈرنا چاہئے - اور کرنے والا بھی کوئی زبردست آدمی ہو +

ترلوک ناتھ - کل کے روز دیوالی ہے - آپنے ایک لڑکا سات یا آٹھ برس کا کسی کا ہو اپنے ساتھ لے آنا پھر تمہارا کام ہو جائیگا +

لیلا - اُسے کیا کروگے +

ترلوک ناتھ - دیوی کی نذر کرونگا - اور پھر اُسی رات تم اپنے خاوند کے ساتھ سونا دوسرے دن حمل ہو جائیگا +

لیلا - بہت خوب - کل لے آؤنگی - یہ پانچ روپے آپکی نذر ہیں +

ترلوک ناتھ - روپیوں کی کچھ ضرورت نہیں - تم اپنی انگوٹھی دے جاؤ - اس پر کچھ پڑھنا ہے +

لیلا - روپیہ تو لے لو - انگوٹھی بھی آپ کو اُتار دیتی ہوں (لیلا کا انگوٹھی اُتار کر دینا اور جانا)

ترلوک ناتھ - بڑی نیک عورت ہے - اِسکا دام میں آنا بڑا مشکل ہے - مگر جو مینے تجویز کی ہے - اُس سے جائے تو کہاں جاتی ہے +

ایکٹ چوتھا — سین دوسرا — سٹریٹ

(انٹر چاند خاں)

غزل

چاند خاں - رہے درست طلسم حیات یا ٹوٹے | کسی کا دل نہ کبھی ہم سے یا خدا ٹوٹے

کہو فلک سے نہ مجھ سے ضعیف کو چھیڑے	یقیں ہے خار سے اُلجھے تو آبلہ ٹوٹے
خبر ہے شرط پلا جام جلد اے ساقی	بہت خمار ہیں مستوں کے دست و پا ٹوٹے
فلک سے سنگ جفا کب نہ میکدے پہ گرے	خم و سبو کے نہ کس روز دست و پا ٹوٹے
عبث ہے آمد و رفت ان بتوں کی گلیوں میں	کہ ہاتھ کچھ نہ لگے پاؤں بارہا ٹوٹے

نثر۔ معلوم نہیں اب جو میں اِدھر سے گذرتا ہوں تو وہ مجھے کیوں بُلاتی ہے۔ آگے تو کبھی نظر بھر کے بھی نہ دیکھا کرتی تھی۔ ہے کچھ دال میں کالا +

ننھی جان۔ اجی بات تو سُن جاؤ۔ اللہ رے دماغ +

چاند خاں۔ تم لگے غیروں سے ملنے دل ہمارا پھٹ گیا۔ جو قدم اُلفت کا تھا آگے کو پیچھے ہٹ گیا

ننھی جان۔ اچھا بات تو سُن جاؤ۔ تمہیں میرے سر کی قسم جلد آؤ +(چاند خاں کا دوڑ کر جانا)

اکٹ چوتھا سین تیسرا سوہن لعل کا مکان

(انٹر سوہن لعل)

سوہن لعل۔ دنیا میں کیا کیا فریب چلتے ہیں۔ کمبخت دیکھو تو چوری کا گو کھرو ہی ہمارے پاس گروی رکھ گئی۔ اور ہماری استری صاحبہ بھی بڑی عقلمند تھی۔ کیا خوشی سے رکھ لیا۔ مُفت کی بدنامی۔ مُفت کی ذِلّت۔ سو روپیہ پر پانی پھر گیا۔ نہیں تو بیوی صاحبہ کورٹ میں کھچوائی جاتیں۔ لاکھ لاکھ احسان ہے بھگوان کا کہ آبرو بچ گئی +(انٹر موہنا)

موہنا۔ جی ہاں۔ بتاؤ تو سہی بری کو کیا سزا ملی۔ رام رام ایسی مکار عورتیں ہمارے اس جگت میں ہیں !+

سوہن لعل۔ ایک سال قید اور پانچسو روپیہ جرمانہ ہُوا اور کیا ہُوا اور سو روپیہ ہمارا خرچ ہُوا۔ ورنہ آپ بھی کورٹ میں کھچوائی جاتیں +

موہنا- بھلا مجھے کیا معلوم تھا- کہ دنیا میں لوگ ایسے ایسے فریب بھی کرتے ہیں - میں تو اپنے جیسا دل ہر ایک کا جانتی ہوں- مجھے پرائے دل کی کیا خبر+

سوہن لعل- بیوی صاحب آپکو کیا خبر- لوگ ایسے ایسے فریب کرتے ہیں کہ بس- کیا کہوں+

موہنا- آپ کو ملنے کے لئے معلوم نہیں کون صاحب ہیں دیر سے دیوانخانہ میں بیٹھے ہوئے ہیں- آپ جو دیوانخانہ کا دروازہ کھلا چھوڑ کر چلدئے- تو انہوں نے یہ ہی سمجھا کہ آپ گھر تشریف لے گئے ہونگے- دیر سے آپکا انتظار کر رہے ہیں (اکسٹ سوہن لعل)

موہنا- کس کارن فریب کیا جائے- اِس دنیا میں چار دن رہنے کے لئے کیا کیا دغا فریب کرتے ہیں+

راگ- مالکوس

جس من میں سچا گیان ہے	وہ نشچہ بُدھی مان ہے
تیرا ہی کرتا دھیان ہے	تو سرو شکتی مان ہے - ۱
سُورج کو دی تو نے چمک	بجلی نے لی تجھ سے دمک
کوئی نہیں تجھ سے ادہک	تو سرو شکتی مان ہے - ۲
تیرا رچا سنسار ہے	سب کچھ تیرے آدھار ہے
نہیں کچھ تجھے درکار ہے	تو سرو شکتی مان ہے - ۳
تُو ہے اگوچر اور اگم -	آکاش سے بھی سُوکھشم
ہوتا نہیں تیرا جنم	تو سرو شکتی مان ہے - ۴
تُو ہے امر نیتو اور امر	ہے سرو دیا یک اور اجر
رکھتا ہے سب کی تو خبر	تو سرو شکتی مان ہے - ۵

اکٹ چوتھا   سین چوتھا   ترلوک ناتھ کا مکان

(لیلا کا ایک لڑکا لئے ہوئے داخل ہونا)

لیلا۔ گورو جی۔ یہ لڑکا لے آئی ہوں +

ترلوک ناتھ۔ ٹھیر۔ میں دروازہ کو قفل لگاؤں + (کئی ایک خوفناک شکلوں کا لٹکے ہوئے دکھائی دینا)

لیلا۔ اے بھگوان بچانا۔ یہاں تو کیسی کیسی ڈراؤنی چیزیں نظر آتی ہیں + (ترلوک ناتھ کا لڑکے کو پکڑ کے ایک لکڑی کے ساتھ باندھنا)

لیلا۔ ہیں ہیں گورو جی یہ کیا کرتے ہو!+

ترلوک ناتھ۔ بس خاموش رہو +

لیلا۔ ہیں ہیں تم کرتے کیا ہو۔ کیوں اسکو باندھتے ہو؟ ہائے بھگوان بچا +

ترلوک ناتھ۔ آہستہ بول بدبخت سب کچھ تیرے ہی واسطے کرتا ہوں +

لیلا۔ گورو جی مجکو خوف معلوم ہوتا ہے۔ کہو تو میں باہر چلی جاؤں +

ترلوک ناتھ۔ بس اب زیادہ بک بک مت کر۔ چپ کے کھڑی رہو + (ترلوک ناتھ کا لڑکے کے سر پر میخ گاڑ کر اوپر چراغ جلانا) (لڑکے کا چیخنا ۔ ہائے ماں ہائے ماں کرنا)

لیلا۔ گورو جی کیا کرتے ہو۔ اس بے گناہ کو کیوں جان سے مارتے ہو؟+

ترلوک ناتھ۔ اے بیسوا! اسے تو کیوں لائی تھی۔ خاموش رہو وگرنہ تیرا ابھی یہی حال ہوگا + (یک بیک اندھیرا ہو جانا)

طرز۔ کالی دیوی لے

دیوی کالکا دکھلا دے کرتب

جے کالی سینگاپور والی بھیروں کی رکھوالی

دکھلا کرتب دکھلا کرتب

چھو منتر۔ چھو چھو (چاروں طرف سے شعلوں کا نکلنا) (لیلا کا چیخ مارنا)

لیلا۔ گورو جی میں جاتی ہوں ۔ مجکو دروازہ کھولدو +

ابیات

(ترلوک ناتھ) کیوں پھنسی جادو میں کرتی ہے خلل بدکار تو | جا نہیں سکتی یہاں سے جان لے مکار تو

رہو گھڑی چُپکے وگرنہ تیری بھی میں لونگا جان	ڈرتی ہے کیوں اب تجھے پہلے کہا تھا بدگمان
گر ذرا بھی غُل کیا تو تیری لونگا جان اب	بھوتوں کو بُلواتا ہوں چُپکے گھڑی ہو باادب

طرز۔ شمشیر کھینچے تلوار انیچے

آؤ بھوتو۔ دکھلاؤ مجکو۔ آ کے صورت اپنی ذی شان
آپکے واسطے لقمہ آیا - جیسا برسوں تم نے کھایا
جوکہ بہت تھا تمکو بھایا۔
چھُو چھُو چھو۔ دکھا کرتب۔ مجکو آ کے اپنے شیطان
تو ہے میرا ہمسایا۔ میںنے سب کو بُلوایا۔ تو بھی آ کے کرسایا۔ آؤ بھوتو
۵ آرہے ہیں بھوت اور شیطان سن اے بیخبر۔ گر ذرا بھی بولی تیری جان کا ہے پھر خطر

لیلا۔ میں یہاں نہیں ٹھیرتی۔ میں جاتی ہوں + (جانا چاہنا)
ترلوک ناتھ۔ چھوڑوں کہاں تجھے۔ جبتک میں اب کامیاب نہوں (ترلوک ناتھ کا بوسہ لینا)
لیلا۔ ہیں ہیں گوروجی یہ کیا کرتے ہو!+
ترلوک ناتھ۔ بس خاموش۔ وگرنہ ابھی تجھے جان سے مار ڈالوں گا۔ تیری خاطر سب بھُوتوں شیطانوں کو بُلوایا ہے۔ مجھ میں اتنی قدرت ہے کہ ابھی تجھے حمل ہو جائے۔ صرف وصل ہونے کی دیر ہے۔ تجھے پہلے ہی کہا تھا۔ کہ ڈرنا مت۔ سو تو ڈری۔ بس جان لے مری۔ اگر بھُوت آجائینگے تو تجھے چبا جائینگے۔ میں سادھو ہوں۔ کبھی تجھ سے واصل نہوتا۔ مگر اتنی تکلیف بھی اُٹھائی اور بے فائدہ جائے۔ تیرا مطلب نہؔہوا۔ تو میرا کیا خاک اس جگ میں نام ہوگا۔ بس اب تجھ سے خود گرم صحبت ہوتا ہوں۔ بھُوتوں اور شیطانوں کو واپس کردیتا ہوں۔ تجھے کل ہی حمل ہو جائیگا+
(لیلا کا چلّانا۔ سپاہیوں کا دروازہ توڑ کر ترلوک ناتھ کو پکڑ کرلے جانا)

اکٹ چوتھا　سین پانچواں　سوہن لعل کا مکان

(انٹر سوہن لعل و موہنا)

سوہن لعل - پیاری مدن گوپال کی ماں تم سے کیا کہ رہی تھی؟ تم تو بڑی لمبی چوڑی گفتگو میں مشغول تھیں +

موہنا - جی ہاں - لمبی چوڑی بلکہ اونچی گفتگو میں مشغول تھیں +

سوہن لعل - بتاؤ تو سہی - کس امر کی گفتگو ہو رہی تھی +

موہنا - اجی نہیں مجھے تو شرم آتی ہے +

سوہن لعل - بات کرنے میں کونسی شرم - کیا بات ہے بتاؤ تو سہی؟ (ذرا خاموش) کہو کہو کیا بات ہے +

موہنا - اجی نہیں مجھے لجّا آتی ہے +

سوہن لعل - کہو کہو تمہیں میری جان کی قسم - کیا بات ہے +

موہنا - وہ کہتی تھیں +

سوہن لعل - کیا کہتی تھیں؟ (موہنا کا شرما کر مُنہ پھیر لینا)

موہنا - کچھ نہیں +

سوہن لعل - کچھ کیا نہیں - کیوں نہیں بتلاتیں +

موہنا - وہ کہتی تھیں - کہ جتنی تمہاری ہم عمر بہو بیٹیاں اس گلی میں ہیں - آدھی رات سے اپنے بالکوں کے ساتھ کلول اور بھولی بھولی باتیں کرتی ہوئیں سُنائی دیتی ہیں - کوئی کہتی ہے - رام رام کہو - کوئی کہتی ہے اُٹھو میرے لال مدن گوپال - کوئی کہتی ہے - آمیں تجھے پیڑا دوں - جلیبی دوں - اس طرح سے سب اپنے جی کو بہلا رہی ہیں - جوں ہی پَو پھٹتی ہے - اُس وقت سے اپنے بالکوں کو نہلانے دُھلانے میں مشغول ہو جاتی ہیں - اُن کا گورا گورا بدن

اُن کے نازک نازک ہاتھ - اُن کی کمر میں کالی سی تڑاگی - اُن کے کاسنی کاسنی ہونٹھ دیکھکر اُن کے گنبے کے لوگ بہت پرسن ہو کر کہتے ہیں بیٹا ایک بوسہ دیدے - وہ کہتا ہے - اوں اوں - میرا مُنہ جُوٹھا ہو جائیگا - اگر اتفاق سے کوئی بوسہ لے لے - وہ جھٹ ہاتھ سے رُخساروں کو پونچھتا ہے - اپنی ماں سے دوڑ کر جا کہتا ہے - کہ میرا بوسہ چچا نے لے لیا - میرا مُنہ پھر دھو دے - بھلا تجکو یہ بات اچھی نہیں معلوم دیتی - تیرے گھر اولاد ہو - تو تو ایسی ہی چُپ چاپ بیٹھی رہا کرے - میں تجھے جو ترکیب بتاتی ہوں - وہ تو کر - تجھ سے ضرور اولاد ہو جاویگی - مینے کہا کہ یہ سب کچھ جھوٹ ہے - ایشور کے کاموں میں انسان کو کیا دخل ہے - یہ سُنتے ہی جھٹ بول اُٹھیں کہ ایشور مُوا اتنا حساب کتاب کہاں رکھے - کہیں اوتار دھارن کر کے سکھیوں کے ساتھ کلول کرتا ہوگا - پھر مینے کہا آپ سیانی ہیں پھر بتاؤ میں کیا کروں - تب اُس نے کہا کہ سنتوکھسر کے تالاب پر ایک جٹا دھاری بڑے سریر سادھو رہتے ہیں وہ تھوڑی سی بھبوتی دیدیا کرتے ہیں - کچھ تو وہ پینی پڑتی ہے اور کچھ پیٹ پر ملی جاتی ہے - میں اپنی بیٹی کو وہاں لے گئی تھی - دو چار دن انکی سیوا کی - اُنھوں نے پوچھا کیا چاہتی ہے - مینے اُن کو کہدیا کہ میں دوہتا چاہتی ہوں - سو انھوں نے جب سے میری لڑکی کے سر پر ہاتھ رکھا - تب سے اسکو گربھ ہو گیا - مینے بھبوتی تو خود گھول کر پلادی تھی اور پیٹ پر اُنکے ایک چیلے نے مندر میں لیجاکر کچھ منتر پڑھ کر ملدی تھی - اب نشچے ہے کہ دو چار مہینہ تک پُتردان ہو جاویگی - سو تو بھی وہاں چل اور اُن سے بھبوتی لے - مینے کہا کہ میں اپنے پتی کی آگیا کے بغیر نہیں جا سکتی - آج رات کو میں دریافت کرونگی - اگر انھوں نے آگیا دی - تو کسی دن تمہارے ساتھ ہو لونگی +

سوہن لعل۔ ہنسکر۔ مدن گوپال کی ماں بڑی بیوقوف ہے۔ میں بھی اُن مہاتماؤں کو جانتا ہوں۔ وہ سب کھانے پینے کے بہانے کرکے بڑی بڑی لمبی جٹادھاری بیٹھے ہیں۔ اور اُنکا چال چلن بھی اچھا نہیں۔ پیاری وہ کیا کرسکتے ہیں ایشور کے کاموں میں انسان کا کیا دخل ہے۔ ابھی اولاد ہونے کا سما نہیں آیا۔ ابھی اوستھا چھوٹی ہے۔ تمکو میں یہ بتاتا ہوں۔ کہ ایسی ایسی ان پڑھ مُطلق جاہل عورتوں کے کہنے پر کہیں دھوکا نہ کھا بیٹھنا۔ ورنہ عزت میں فرق آئیگا۔ یا پدارتھ کا نقصان ہوگا۔ ایسے جٹادھاری اول درجہ کے چالاک اور مہاپاپی ہوتے ہیں۔ اچھا یہ تو ہؤا۔ اب بتاؤ کہ لال چند کی بھون سے کیا بات ہورہی تھی +

موہنا۔ اچھا جی وہ بات کل رات کو سناؤنگی۔ اب رات بہت گذر گئی ہے۔ اور وہ بات لمبی ہے +

سوہن لعل۔ بہت خوب + (اکسٹ دونو)

اکٹ چوتھا سین چھٹا ننھی جان کا مکان

ننھی جان (رُلدو سے) دیکھ تو میاں کیا کر رہا ہے (رلدو واپس آکر)

رُلدو۔ باہر کمرے میں بیٹھا ہؤا ہے +

ننھی جان۔ جانے میں ہی نہیں آتا۔ آج کوڈونے آنا ہے۔ ایسا ہو کہ دونوں آپس میں بھڑ جائیں۔ اتنے دن تو چوری کا کام چلا چلا۔ مگر آج تو یہ بھی ہلنے میں نہیں آتا۔ رلدو جا تو میاں کو بُلا لا + (رُلدو کا جانا)

ننھی جان ۔ واہ ہم کنجریاں نہ ہوئیں مخول ہؤا۔ اس کمبخت کو وہ چکما دوں کہ یاد رکھے۔ ہاتھ نہ ہٹی ہلبلاتی اُٹھی۔ پاکٹ میں دام نہیں تو پھر یہاں

آنا کیوں ہے - ہمارا تو کام ہے - جو ہمکو دے سو رہے - ہماری کیا جاگیر لگی ہوئی ہے

(چاند خاں کو آتے دیکھکر کہتا) وہ لنگوڑ مارا آتا ہے +(انٹر چاند خاں)

ننھی جان - میں قربان گئی - تم وہاں اکیلے کیا کرتے ہو - تمہیں اکیلا بیٹھنا کس طرح بھاتا ہے - میں یہاں اکیلی بیٹھی ہوں +

چاند خاں - واہ رے ہیں - یاروں سے بھی پانچ - اچھا بتاؤ تو کل شام کو یہاں وہ سُرخ کوٹ والا بابو کیوں آیا تھا +

ننھی جان - آیا تھا - ہم کیا بُلانے گئے تھے - آگیا - کنجروں کے گھر میں بھی کسی کو منا ہی ہے - کیا اب ہم اُسکو کہتے کہ کیوں آیا ہے +

چاند خاں - ہم اسکو کہتے کیوں آیا تھا - آپنے کیوں کہنا تھا - آپکا تو دھگڑا تھا +

ننھی جان - دھگڑا اپنے وہ اپنی ماں بھن کا - میرا کیوں ہونے لگا - تمہارے ساتھ دوستی کیا کی ہے - جان کو ایک روگ لگا لیا ہے - خدا وہ دن نہ کرتا کہ جس دن میں تمہارے مُنہ لگی تھی - چلو رُلدو اُوپر چلو - یہاں اِن کے پاس بیٹھنے سے دل ہی جلے گا اور کیا + (ننھی جان اور رُلدو کا جانا)

چاند خاں طرز - تم تو ہمسے + ہے بدکار ہے مکار - عورت پہ نہ تُم زنہار

میرے یار کرنا تم نے اعتبار

اسکے ڈھب اسکے چھب - میں نہ آوے کوئی اب

ہے یہ قوم بڑی بدگوہر مکار

نازنیں عورت - نازنیں صورت

رنڈی پہ کرنا نہیں اعتبار

اِسکو پیسے کی ہے چاہ - میں نے دیکھا خوب واللہ

بن پیسے کے کوئی راہ نہیں ہے یار

سوہنی صورت موہنی مورت ۔ ہیں یہ پیسے کے طلبگار

چاند خاں ۔ نثر ۔ ننھی ننھی ۔ ننھی بات سُن ۔ ننھی پیچھے آ ۔ سُنتی ہے کہ نہیں ۔ تیرا ستیاناس

جواب تک نہیں دیتی ۔ ننھی جلد آ ۔ آئی ۔ ہیں بات تک نہیں سُنتی ۔ اُف +

انگریزی طرز Come seldom dear switzerard.

زرہائے اپنا کھویا ہمنے دیکھو برملا

اب زر نہیں جو پاتی + تو آنکھ ہے مجھ سے چُراتی

یہ قحبہ بے وفا

اب سُنتی نہیں یہ بات

یہ قحبہ بدصفات ۔ یہ قحبہ پُرجفا

جلانا ہمکو اُن کو شاد رکھنا ۔ بھلا اے خام پارہ یاد رکھنا (اکسٹ چاند خاں)

انٹر ننھی جان ۔ دفعہ ہوا ۔ ایسا دھمکاتا ہے ۔ گویا میں میاں صاحب کی زرخرید ہوں ۔

ہمکو ایک پر صبر کرکے بیٹھنا ہوتا ۔ تو ہوٹل کیوں کھولتیں +

(انٹر کوڈو)

کوڈو ۔ کیا کر رہی ہو +

ننھی ۔ اجی بس جاؤ ۔ ہم سے نہ بولو +

کوڈو ۔ بولیں کیوں نہ ۔ جو آپنے فرمایش کی تھی وہ تو لے آیا +

ننھی ۔ کیا لے آئے ہو +

کوڈو ۔ تھان گورنٹ کا +

ننھی ۔ اور وہ بالے +

کوڈو ۔ وہ بھی لادونگا + (انٹر رلدو)

رلدو ۔ ذرا بات تو سُن جاؤ +

ننھی - کیوں خیر ہے +

رلدو - (ننھی کے کان میں) چاند خاں آرہا ہے - اب کیا کروگی +

ننھی - آرہا ہے - اچھا چل میں بھی آتی ہوں +

رلدو - کہاں + (ننھی کا اشارے سے دھمکانا)

ننھی - اچھا تو یہاں بیٹھ - میں ابھی پانچ منٹ میں آتی ہوں - لالہ کو جانے نہ دینا +

کوڈو - کہاں چلی ہو +

ننھی - میری سہیلی پیتا کے پیٹ میں درد ہورہا ہے - اُس نے بلوایا ہے - ابھی آئی - جاؤ تو میری ہی بوٹیاں کھاؤ + (اکسٹ ننھی)

اکٹ چوتھا سین ساتواں سٹریٹ

(چاند خاں اور ننھی کا ملنا)

ننھی - ہنبرا کالا منہ - تونے یہاں تک تو نوبت پہنچا دی - جواب بیوی میاں کو ڈھونڈتی پھرتی ہے - نخرے کرکے اُتر جاتے ہو - جہاں جاؤ میاں صاحب کا پتہ نہیں ملتا +

چاند خاں - کہاں چلی ہو +

ننھی - قبرستان میں - تجکو ڈھونڈتی پھرتی ہوں - میرے پاؤں میں چھالے بھی پڑ گئے - خدا تجکو لے - یا مجکو موت دے +

چاند خاں - اچھا چلو گھر +

ننھی - گھر چل کے اب اور میری ناک کٹوا - آگے ہی طعنے ملتے ہیں - کہ بیوی میاں کو ڈھونڈتی پھرتی ہے +

چاند خاں - تو پھر کہاں چلے گی +

ننھی - تو اچھا پہلے میں جاتی ہوں - تو دو گھنٹے بعد آنا +

چاند خاں - اچھا جاؤ + (اکسٹ ننھی جان)

چاند خاں - غضب کی ذلیل ہے - دل نہ ہوتا - تو کیوں ڈھونڈنے آتی - اب اِسکو ضرور ماں گالیاں دیگی - ذرا سنو تو کیا کہتی ہے - زینہ سے ہی سنکر پھر واپس چلا آؤنگا - اور پھر دو گھنٹہ بعد جاؤنگا + (اکسٹ چاند خاں)

اکٹ چوتھا سین آٹھواں ننھی جان کا مکان

کوڈو - رُلدو دیکھ تو ذرا - وہ تو بیٹھی ہی رہیں +

رلدو - وہ آگئیں! +

ننھی - بڑا سخت درد ہو رہا ہے - خدا جلد شفا دے - وہ تو مجھکو آنے ہی نہ دیتی تھیں +

کوڈو - تو ذرا اور ٹھیر جاتیں +

ننھی - اور تم رفو چکّر ہو جاتے - تیرا تو مُنہ کالا ہو جائیگا - دیکھ لینا - و بہی - رُلدو - دروازے کی کُنڈی تو لگا دے +

رلدو - اچھّا +

کوڈو - حُقّہ اِس طرف رکھ دو + (کوڈو و ننھی جان کا آہستہ آہستہ باتیں کرنا)

(انٹر چاند خاں)

چاند خاں - ہائے یہ کون - ننھی ؟

لعنت ہے ایسے پیار پہ ایسی صفات پر - لعنت ہے بیوفائی یہ زندگی کی ذات پر

(اکسٹ چاند خاں)

اکٹ چوتھا سین نواں بازار

طرز - ہائے ہیں غریب رام -

انہر چاند خاں) تجھ سی پُرجفا - قحبہ بیسوا -
(ہاتھہ میں شمشیر لئے ہوئے) جان کی دشمن - کرتی ہے تو فن مجھ سے برملا -
کرداں - تجکو زیر تیغ - کیسے نہ بے حیا - تجھ سی پُرجفا -

ایکٹ چوتھا سین دسواں خوابگاہ

(کوڈا اور ننھی جان کا پلنگ پر سوئی ہوئی دکھائی دینا)

انہر چاند خاں انگریزی طرز

چاند خاں - او بدکار - او بد تبار - او بد شعار
ہو جا خبردار - دیکھ
دیکھ دیکھ او مکار - ہو تیرا سینہ فگار
اس خنجر سے بد اطوار - دھڑ سے ہو سر جدا

ابیات

لعنت ہی تیرے فعل پہ بدکار بیسوا
لعنت ہی تیری ذات پہ مکار بیسوا
لعنت ہی تیرے پیار پیرا اور تیری ذات پہ
صد حیف غیر جینے پہ مرجای بدگوہر
کیا جانتا تھا رنگ یہاں تک تو لائیگی
میرے ہی جیتے غیر کے پہلو میں جائیگی

طرز - کیوں ناحق ارادت گلال
خام پارہ او چھنال - کروں تجکو پائمال
جیتا نہ چھوڑوں میں زنہار
ماروں ماروں چھوڑوں کیسا تجکو ای بدکار
(سپاہیوں کا آکر چاند خاں کو گرفتار کرنا)

ڈراپ سین

ایکٹ پانچواں سین پہلا کورٹ -

(ڈپٹی کمشنر کا عدالت پر بیٹھے ہوئے دکھائی دینا)

انسپکٹر پولیس) جناب عالی ان کو جس شخص نے طوائف کا خون کیا یہی ہی جسکو بندہ نے برسر
موقع گرفتار کیا ... حفاظت میں رکھا ہے

ڈپٹی کمشنر (چاند خاں سے) کوڈول تم نے ننھی جان طوائف کو مارا-اور کیوں مارا بولو اور صاف صاف بولو۔

چاند خاں- حضور آپ کیا کہتے ہیں کہاں ننھی جان اور کسکا قتل میں کیا جانوں خدا جانے وہ کون تھی

ڈپٹی کمشنر- ہاں اب تم انکار کرتے ہو- اور صاف انکار کرتے ہو- تم مجرم ہو اور بیشک مجرم ہو- کوڈول گواہ پیش ہوں

سوال از عدالت- کیا تم قاتل کو پہچانتے ہو- (کوڈو کیطرف)

نوکر- ہاں! حضور پہچانتا ہوں- یہی ہے اور بیشک یہی ہے اسی نے میرے سامنے خنجر سے مارا- ابتک کلیجہ کانپتا ہے- کہ کس جگرے سے اس شقی نے خنجر ایسی نازنیں کے جگر میں گھونپ دیا-

عدالت- کوڈو حاضر ہے-

کوڈو- ہاں حضور حاضر ہوں-

عدالت صاف صاف اظہار دو کہ قاتل کو ننھی جان طوائف سے کیا عداوت تھی- اور کیوں مارا

کوڈو حضور عداوت کی تو مجھے کچھ خبر نہیں! ہاں اتنا جانتا ہوں! کہ اس نے اسے مارا ہے جسکی تصدیق کیلئے یہ خون آلودہ خنجر جس سے مارا تھا موجود ہے اور سب سے بڑھکر پولیس اور انسپکٹر پولیس نے برسر موقع گرفتار کیا- عدالت خود اس کے قتل کی قایل ہے- اور اسکے مجرم ہونیکی گواہی دلاسکتی ہے

سپاہی- حضور یہہ اشتہاری مجرم ہے- حلیہ دیکھئے- اور انہیں ذات شریف کی طفیل کئی گمنام چوریاں ہوئیں اور غائب ہو گئیں-

عدالت- ہاں اب ہم نے خوب سمجھا- تم فسٹ کلاس بدمعاش ہو-

چاند خاں کوڈو کیطرف مخاطب ہوکر- حضور آپ بھی تو بندہ کی ہمراہی ہو لالہ کوڈول صاحب فسٹ ہیں- اور ہم سیکنڈ-

عدالت- خیر اسوقت ہم اس مقدمہ کو فیصلہ کرتے ہیں- عدالت نے تمہارے جرم کی تصدیق کی ہے- اور تم پھانسی پاؤ گے-

چاند خاں- آپ پھانسی دیگیں یا کچھ اور بھی-

عدالت- تم مانو یا نہ مانو ہم تمہیں ضرور پھانسی دیگیں-

چاند خاں! ہم مانتے ہیں- ہم نے خون کیا ہم قاتل ہیں- مار کر مرتے ہیں کچھ پرواہ نہیں-

وکیل از طرف مقتول- دیکھو اسوقت قاتل جرم کا قایل ہے اور عدالت کو تصدیق ہو گئی ہے لہذا فیصلہ سنا دینا چاہئے-

عدالت چونکہ قاتل قتل کا اقبال کرتا ہے اور عدالت نے بھی اسکو قاتل مانا ہے۔ لہذا عدالت اسکو سزائے موت کا حکم سناتی ہے۔

اکٹ پانچواں — سین دوسرا۔ — راستہ

(کوڈو) طرز انگریزی او چہاں کے داورس

یہ رنڈی بیوفا ہے بس
بیوفا ہے پر جفا۔
بازار کی رنڈی تو غارتگر ہے دادو
حیرت ہے کہ دل انکا ہے آہن کہ پتھر۔

نہ اسکے پہند میں تو پہنس
ہمیشہ کرتی ہے دغا۔
مفلس کو نہ چاہیں گو ہو یوسف ہی بر ملا
ان سنگ دلوں سے ہیں اللہ بچائے۔

جو نیک ہو تو سو میں دس
نہ اسکی بس میں کوئی آ
بار سنگل ہو بد تو ہو مگر کیسے ہیں ہو زر
پتھر کا کلیجہ ہو تو دل ان سے لگائے۔

بد ہے سب یکے ہو کہو
الٰہی ان سے تو بچا

(جانا کوڈو کا)

اکٹ پانچواں — سین تیسرا — پھانسی

(چاندخاں بحالت گرفتاری)

طرز۔ جو زندہ ہے اُسے اگر روز مرجانا بھی ہوتا ہے

نہ دل اے دوستو ان سے تو نسبی لگانا تم
یہ ہیں پھانسی کی ہتکڑی نہ اسکی بالمیں آنا تم
ہنسی نہ جان سے جواں کے کنار اور پہلو میں
نہ پالو دوستو سانپ تم زنہار پہلو میں

ہیں آہن انکے دل رنگ ڈالے پڑ جانا تم
رنڈی کا تو عشق کیا ہے پیسے کی ہیں یار
یہ وہ گل ہیں کہ ہاں کہیں مثال خار پہلو میں
میٹھی ہی جان کی قاتل سی کرکے میت

کہیں اس سبزہ خال ضمیر سے تم کہنا
رنڈی بازی کی دوستو نہی خو
سبنھلنا پکھنا آخر کرنی داد پہلو
رنڈی کی کیا ہے پیسہ جسکی بہت

حاکم۔ چاندخاں مستعد ہو جاؤ +
چاندخاں۔ مستعد ہوں +
حاکم۔ ہاں پھانسی دو۔
چاندخاں۔ ٹھیرو (مجلس کی جانب متوجہ ہو کر)
اے بلاکشان الفت اے جادہ پیمائے راہ محبت! اور اے وہ لوگو جو بیسواؤں اور رنڈیوں پہ دلدادہ ہو تم دیکھتے ہو کہ چاندخاں کون! چاندخاں جو تمہاری مانند بیوفاؤں پہ دلدادہ تھا پھانسی پاتا ہے۔ اور کیوں پھانسی پاتا ہے انہیں کی بیوفائی کے بدلے انہیں کی کج ادائی اور بداعتنائی کے بدلے میں تو مرتا ہوں لیکن تمہیں نصیحت کرتا ہوں۔ کہ میری مانند تم بھی نہ اس کنوئیں میں گرنا۔

(پھانسی پر چڑھ کر)

اگر وہ مشتاق حضور کہنیہ

وکٹوریہ پیپر سیالکوٹ

یہہ اخبار جسمیں سوشل یا رل پولیٹیکل معاملات پر بڑے ادب و رمتانت سے بحث ہوتی ہی سیالکوٹ میں روزانہ چھپتا ہے۔ روزانہ لینی کی صورتیں اسکی قیمت بیس روپیہ سالانہ ہے۔ اور ہفتہ میں دوبارہ لینی کی صورتیں ۱۵ نمونہ کا ایک پرچہ طلب کرنیسے مضامین کی خوبی کا حال بخوبی معلوم ہو سکتا ہے۔ المشتہر منشی گیان چند پروپرائیٹر وکٹوریہ پیپر سیالکوٹ +

پال چند اینڈ برادرز بزاز ال صدر بازار سیالکوٹ

(۱) موسم گرما و سرما کا کپڑا ہر وقت ہر ایک قسم کا موجود رہتا ہے۔ (۲) ہر ایک چیز لنڈن سی نو ہفتہ کے اندر اندر منگوا کر بھیج سکتے ہیں۔ اور تار کے ذریعہ پانچ ہفتہ کے اندر لیکن تار کا خرچ ذمہ خریدار ہوگا +

(۳) ہندوستان سی چار روز کے اندر ہی چیز چاہو بھیج سکتے ہیں۔

(۴) ہر ایک قسم کا کام مثلاً سلائی و ٹھیکہ وغیرہ کا کام کیا جاتا ہے + +

نادر موقعہ! نادر موقعہ!! نادر موقعہ!!!

انگریزی کی ہسٹری آف پرشیا مجلد سنہری قیمتی ۶ اب صرف ۳ کو بکتی ہے۔ دوڑو خرید و ورنہ پچھتاؤ گے +

المشتہر

ہریداس کپور

نوٹ - عنقریب فتنۂ عشق چھپ کر تیار ہوگا +

راقم کے پاس سے مفصلہ ذیل کتب مل سکتی ہیں۔

بھارت چرتر قیمت فی جلد ۴ر گلزار نصیحت ۵ر غرور حسن ۴ر غنچۂ الفت ۵ر خوان تسخیر پہلا حصہ ۔ر پاکٹ جنتری سنہ ۱۸۹۳ء ۔ر اور ہر ایک قسم کا ڈراما میرے پاس فروخت کے لئے موجود ہے۔

راقم

ہریداس کپور

